یوناہ کا چناؤ

یوناہ نے کیا چنا، ''خدا کو'' یا ''اپنی مرضی کو'' آیئے ہم اِس کے متعلق غور کر کے اپنی روشیں درست بنائیں

یُوناہ کی کتاب کے متعلق
شخصی مطالعہ کا کورس

اِس کتاب کا اصل متن، کمیشن برائے سپیشل منسٹریز، وسکونسن ایونجیلیکل لُوتھرن سنڈ کی
انسٹیٹیوشنل منسٹریز کمیٹی نے تیار کیا۔
زیرِ سرپرستی: **ڈاکٹر جارڈن پٹرک (جارڈن فاؤنڈیشن ساہیوال)**
مترجم: جناب پادری شمشاد جان مارٹن صاحب

نظرِثانی: **مسز انیلہ جارڈن (ڈائریکٹر بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول)**

کمپوزنگ جناب امجد مشتاق صاحب

اشاعت ہشتم: اکتوبر 2020

حق طبع محفوظ: 1997

تعداد 5000
مَلٹی لینگوئج پبلیکیشن آف وسکونسن ایونجیلیکل لُوتھرن سنڈ۔
سرورق اور لکھی شالوں (خاکوں) کی تالیف مسٹر گلین مائیرز نے کی۔
اِن خاکوں کی تالیف کے حقوق، بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔
بائبل مُقدّس سے لی گئی آیات دُہری واوَین ‘‘ ’’ میں درج کی گئیں ہیں۔

ساتویں کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ.. 1

پہلا باب

یوُناہ کا خُدا کے رحم سے دُور بھاگنا... 3

دوسرا باب

یُوناہ کا خُدا پر بھروسا کرنا.. 21

تیسرا باب

خُدا کے رحم کی طرف رجُوع کرنا... 37

چوتھا باب

یُوناہ کی خودغرضی اور خُدا کا رحم... 49

تشریحات.. 65

اِمتحانی جوابات.. 69

نتائج کے حصول کیلئے اِمتحانی سوالنامہ.. 70

پیش لفظ

یہ کتاب مسیحی زندگی اور اُس کے نشیب وفراز اور خدا کی دستگیری کے بارے میں ہے۔ اور یہ سب کچھ ہم یوناہ نبی کی زندگی سے سیکھیں گے۔ یہ سب کچھ بائبل مقدس میں یوناہ کے نام سے موسوم کتاب سے سکھانے کی کوشش ہے ۔

کتاب کے چاروں ابواب مقاصد کی ایک فہرست سے شروع کیے گئے ہیں۔ جن کو ایک چھوٹے ستارے (☆) کے نشان سے واضح کیا گیا ہے۔ یہ مقاصد آپ کو بتاتے ہیں کہ اِس باب میں آپ کیا سیکھیں گے۔ ہر باب میں چند سوالات بھی ہیں جن کے جوابات آپ کو تحریر کرنے ہوں گے اور ہر باب کے آخر میں ایک اِمتحان بھی ہے۔ اِن تمام سوالات کے جوابات کی پڑتال آپ کتاب میں سے ہی کر سکتے ہیں۔

اِس سبق کو احتیاط سے پڑھنے کے بعد آپ پرچہ حل کرنے کے قابل ہو جائیں گے اگر آپ شروع میں دیے گئے مقاصد کو جو ایک ستارے سے واضح کیے گئے ہیں اُن پر غور کریں اور نیچے دیے گئے صفحہ نمبر کے مطابق حل کرلیں اور اگر ضرورت ہو تو درستگی کرلیں۔ مزید پڑھنے سے پہلے اس بات کا یقین کرلیں کہ آپ تمام جوابات سمجھ چکے ہیں۔

کتاب کے آخر میں نتائج کے حصول کیلئے ایک امتحانی سوالنامہ ہے۔ اُس کو مکمل کرنے سے پہلے تمام ابواب کا اِمتحانات کو دوبارہ پڑھیں۔ جب آپ آخری اِمتحان کو مکمل کرلیں تو اُس امتحان کو اِس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کردیں۔ اپنا پتہ لکھنا مت بھُولیں۔

ہر باب کے شروع میں یوناہ کی کتاب کا زیرِ غور باب تحریر کیا گیا ہے تاکہ آپ اُسے پڑھیں۔ اِس کتاب کے ابواب یوناہ کی کتاب کے ابواب کے بعد شروع ہوتے ہیں۔

خُدا آپ کی مدد کرے جب آپ خُدا اور اُس کے بیٹے یسوعؔ مسیح کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں سیکھیں گے۔ خُدا اِس مطالعہ سے آپ کو برکت دے۔

پہلا باب

یُوناہ کا خُدا کے رحم سے دُور بھاگنا

یُوناہ خُداوند سے دُور بھاگتا ہے

1۔ خُداوند کا کلام یُوناہ بن اِمتّی پر نازِل ہُوا۔

2۔ کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نِینوہ کو جا اور اُس کے خِلاف منادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے حضُور پہنچی ہے۔

3۔ لیکن یُوناہ خُداوند کے حضُور سے ترسیس کو بھاگا اور یافا میں پہنچا اور وہاں اُسے ترسیس کو جانے والا جہاز مِلا اور وُہ کرایہ دے کر اُس میں سوار ہُوا تا کہ خُداوند کے حضُور سے ترسیس کو اہلِ جہاز کے ساتھ جائے۔

4۔ لیکن خُداوند نے سُمندر پر بڑی آندھی بھیجی اور سُمندر میں سخت طوفان برپا ہُوا اور

اندیشہ تھا کہ جہاز تباہ ہو جائے۔

5۔تب ملّاح ہراسان ہُوئے اور ہر ایک نے اپنے دیوتا کو پکارا اور وہ اجناس جو جہاز میں تھیں سمندر میں ڈال دِیں تا کہ اُسے ہلکا کریں۔

6۔لیکن یُوناہ جہاز کے اندر پڑا سو رہا تھا۔تب ناخُدا اُس کے پاس جا کر کہنے لگا،" تُو کیوں پڑا سو رہا ہے؟ اُٹھ اپنے معبُود کو پکار! شاید وُہ ہم کو یاد کرے اور ہم ہلاک نہ ہوں"۔

7۔اور اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم قُرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ آفت ہم پر کِس کے سبب سے آئی۔ چنانچہ اُنہوں نے قُرعہ ڈالا اور یُوناہ کا نام نِکلا۔

8۔تب اُنہوں نے اُس سے کہا تُو ہم کو بتا کہ یہ آفت ہم پر کِس کے سبب سے آئی ہے؟ تیرا کیا پیشہ ہے اور تُو کہاں سے آیا ہے؟ تیرا وطن کہاں ہے اور تُو کِس قوم کا ہے؟۔

9۔اُس نے اُن سے کہا میں عبرانی ہوں اور خُداوند آسمان کے خُدا بحروبَرّ کے خالق سے ڈرتا ہُوں۔

10۔تب وُہ خوف زدہ ہو کر اُس سے کہنے لگے تُو نے یہ کیا کِیا؟ کیونکہ اُن کو مُعلوم تھا کہ وُہ خُداوند کے حضُور سے بھاگا ہے اِس لیے کہ اُس نے خود اُن سے کہا تھا۔

11۔تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ہم تُجھ سے کیا کریں کہ سُمندر ہمارے لیے ساکن ہو جائے؟ کیونکہ سُمندر زیادہ طُوفانی ہوتا جاتا تھا۔

12 تب اُس نے اُن سے کہا مُجھ کو اُٹھا کر سُمندر میں پھینک دو تو تُمہارے لیے سُمندر

ساکن ہو جائے گا کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ یہ بڑا طوفان تُم پر میرے ہی سبب سے آیا ہے۔

13۔تو بھی ملاحوں نے ڈانڈ چلانے میں بڑی محنت کی کہ کنارہ پر پہنچیں لیکن نہ پہنچ سکے کیونکہ سُمندر اُن کے خلاف اَور بھی زیادہ موجزن ہوتا جاتا تھا۔

14۔تب اُنہوں نے خُداوند کے حضُور گڑگڑا کر کہا، اَے خُداوند! ہم تیری مِنّت کرتے ہَیں کہ ہم اِس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوں اور تُو خُونِ ناحق کو ہماری گردن پر نہ ڈالے کیونکہ اَے خُداوند تُو نے جو چاہا سو کِیا۔

15۔اور اُنہوں نے یُوناہ کو اُٹھا کر سُمندر میں پھینک دِیا اور سُمندر کا تلاطُم موقُوف ہو گیا۔

16۔تب وُہ خُداوند سے بہت ڈر گئے اور اُنہوں نے اُسکے حضُور قربانی گذرانی اور نذریں مانیں۔

17۔لیکن خُداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یُوناہ کو نگل جائے اور یُوناہ تین دِن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

کیا آپ نے کبھی غلط کام کیئے ہیں؟۔ممکن ہے کہ آپ کبھی کِسی ایسی بُری جگہ گئے ہوں جس کا آپ کو مُعلوم تھا کہ وہاں جانا نہیں چاہیے۔اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ آپ وہ جگہ چھوڑنا بھی نہ چاہتے ہوں۔وہاں آپ کِسی ایسے شخص کے ساتھ تھے جس کے ساتھ آپ کو نہیں ہونا چاہیے تھا کیونکہ آپ تنہا رہنا پسند نہیں کرتے تھے۔

کیا آپ کو وُہ تمام باتیں یاد ہیں جن میں آپ اپنی من مانی کرنا چاہتے تھے؟ اور آپ نے اپنے ضمیر کی اِس آواز کو نظر انداز کر دیا تھا کہ، ''یہ کام دُرست نہیں'' ۔اور یہ ممکن ہے کئی دفعہ آپ نے اُن باتوں پر بھی غور نہیں کِیا ہوگا جو آپ کی توجہ اُن کاموں سے ہٹانے کا باعث بنی ہوں گی جو آپ کو کرنے لازمی ہیں یا لازمی تھے۔

آپ یُوناہ نامی ایک شخص کے بارے میں پہلے سے ہی بُہت کُچھ جانتے ہوں گے۔ یہ وُہ شخص تھا جس نے خُدا سے دُور بھاگنے کی کوشش کی اور اُس نے اُس کام کو بھی نظر انداز کرنے کی کوشش کی جو اُسے کرنا لازمی تھا۔ کلامِ مقدس میں یُوناہ کی کِتاب کا پہلا باب اِن باتوں کے بارے میں ہی ہے کہ کِس طرح یُوناہ نے خُدا سے دُور بھاگنے کی کوشش کی اور خُدا نے اُسے واپس لانے کیلئے کیا اقدامات کِیے۔ کتاب کے اِس پہلے باب کے آخر تک آپ کو مُعلوم ہو جائے گا:

☆ کِس طرح یُوناہ نے خُدا سے دُور بھاگنے کی کوشش کی ؛

☆ کِس طرح یُوناہ کی وجہ سے راستہ میں دُوسرے لوگوں کو نقصان پہنچا؛

☆ کِس طرح یُوناہ واپس لایا گیا ؛ اور

☆ کِس طرح یُوناہ نے خُدا کی مدد سے اُسکی نظر میں ترقی حاصل کی۔

یسوعؔ مسیح کی پیدائش سے 750 سال پہلے یُوناہ (JOE-nuh) نبی بن

اُمتّی اسرائیل میں رہتا تھا۔ اور جس وقت یُوناؔہ جوان ہو رہا تھا تو اُس وقت اُسورؔ (uh-SEER-reeuh) کا مُلک اسرائیل کا دُشمن تھا۔ اسرائیل (IS-reeul) اور اُسورؔ بہت عرصہ سے آپس میں جنگ کر رہے تھے۔ اس لئے آپ تصور کر سکتے ہَیں کہ یُوناؔہ اُسورؔ کے ملک اور اسوریوں سے نفرت کرتا تھا۔ وُہ غالباً بہت خُوش تھا کہ خُدا نے اُسے یہ نبُوّت کرنے کو کہا ہے کہ اُسورؔ کے خِلاف جنگ میں بنی اسرائیل جیت جائیں گے۔ یُوناہ نبی کی اِس نبُوّت کا بیان 2۔ سلاطین کی کتاب کے 14 ویں باب میں درج ہَے اور اگر آپ کے پاس بائبل مُقدّس ہے تو آپ یُوناؔہ کے اِس بیان کو مذکورہ کتاب کے 14 باب کی 25 آیت سے آگے پڑھیں۔

یُوناؔہ کی کِتاب کو غالباً یُوناؔہ نے خود ہی تحریر کیا۔ یہ کِتاب ایک نئی نبُوّت کے ساتھ شروع ہوتی ہَے جو خُدا نے یُوناہ کو دِی تھی۔ خُدا یوناہ سے فرماتا ہَے کہ اُٹھ کر اُس بڑے شہر نینوؔہ کو جائے اور وہاں کے لوگوں کو یہ بتائے کہ اُن کے گُناہوں اور غلطیوں کے باعث خُدا اُن کو سزا دینے والا ہَے۔ خُدا چاہتا تھا کہ یُوناؔہ نینوؔہ کے لوگوں کو تنبیہ کرے تا کہ وُہ اپنی بُری روشوں سے باز آجائیں تا کہ خُدا اُن کو ایسی بڑی سزا نہ دے۔

نینوؔہ شہر، اُسورؔ کا دارالخلافہ تھا اور خُدا صرف ایک ہی بات جو یُوناؔہ سے چاہتا تھا کہ وہ اُسورؔ کے لوگوں کو اُس کے غضب کے بارے میں آگاہ کرے۔ لیکن یُوناؔہ چاہتا تھا کہ اُسوریؔ مصیبت میں پڑے رہیں اور آخرکار خُدا اُن کے دارالحکومت نینوؔہ

شہر کو تباہ کر دے۔

مگر خُدا چاہتا تھا کہ یُوناہ اُنہیں خبردار کرے۔لیکن یُوناہ نے کہا،''ایسا نہیں ہوسکتا''! اور وُہ وہاں سے بھاگ گیا۔

خُدا کے حضور سے بھاگتے ہوئے پہلا کام جو یُوناہ نے کِیا یہ تھا کہ وُہ خُداوند کے حضُور سے سُمندر کے راستہ ترسِیس (TAR-shish) جو موجودہ سپین ہے کی طرف بھاگا اور یافا (JAH-Puh) میں جا پہنچا۔ وہاں اُسے ترسِیس جانے والا بحری جہاز مِلا اور وُہ کرایہ دے کر اُس میں سوار ہوگیا۔اسرائیل کے مُلک سے نینوہ شہر شمال مشرق کی طرف 400 میل یا 660 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے جبکہ ترسِیس مغرب کی طرف 2000 میل یا 3300 کلومیٹر کے فاصلہ پر۔لیکن کیا یہ کوئی خُفیہ بات تھی جو یُوناہ کر رہا تھا؟۔بائبل مُقدّس میں یُوناہ کی کِتاب کے پہلے باب میں لِکھا ہَے کہ یُوناہ خُداوند کے حضُور سے دُور ترسِیس کو بھاگ جانا چاہتا تھا۔آپ خود اپنے آپ سے یہ پُوچھ سکتے ہَیں کہ،''کیا یُوناہ واقعی یہ سوچ رہا تھا کہ وُہ خُدا کے حضُور سے بھاگ سکتا ہَے''۔کیا ہم بھی ایسا ہی کرنے کوشش نہیں کرتے؟۔مگر یُوناہ جانتا تھا کہ وُہ خُدا سے دُور نہیں جاسکتا لیکن وہ یہ جانتا تھا کہ جہاں خُدا اُسے بھیجنا چاہتا ہے وُہ اُس کی مخالف سمت میں ضرور بھاگ سکتا ہے۔کیونکہ جب خُدا نے یُوناہ سے کہا،''نینوہ شہر کو جا'' تو وُہ ترسِیس شہر کو چلا گیا۔جیسے مثال کے طور پر جب خُدا ہمیں گرجا گھر جانے کیلئے کہتا ہَے تو ہم کہیں اور چلے جاتے ہَیں۔کیا ہم ایسی جگہ چلے جاتے ہیں

جو خُدا سے دُور ہوتی ہے؟ یا اُس جگہ چلے جاتے ہیں جہاں خُدا نہیں چاہتا کہ ہم جائیں؟۔ جیسے یوناہ خُدا سے دُور بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کیا ہماری راہیں بھی ترسیس کی طرف جاتی ہیں؟۔

1۔ یُوناہ ایک..تھا۔

2۔ یُوناہ مُلکِ اسرائیل کے دُشمن..سے نفرت کرتا تھا۔

3۔ ....نے یُوناہ سے کہا کہ وُہ اُسور کے شہر نینوہ کو جائے۔

4۔ یُوناہ نے نینوہ کے لوگوں کو خبردار کرنا تھا کہ خُدا اُن کے گناہوں کے سبب اُن کے شہر کو..کر دیگا۔

5۔ یُوناہ کو ترسیس جانے والا ایک..مِلا۔

6۔ یُوناہ..سے دُور بھاگ رہا تھا، دراصل وُہ اُس کام سے..رہا تھا جو خُدا نے اُسے کرنے کو کہا تھا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 11 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

باپ نے اپنے بیٹے کو گلے لگایا، اُسے مُعاف کِیا اور گھر میں خوش آمدید کہا

یافا شہر سے جب بحری جہاز راونہ ہوگیا تو یُوناہ نے سوچا کہ وُہ بچ گیا ہَے اور اَب خُدا اُس سے یہ توقع نہیں کر سکتا کہ وُہ نینوہ شہر کو جائے۔ کیونکہ یُوناہ بحری جہاز کے ذریعے ترسیس (سپین) کو جارہا تھا۔ یُوناہ اپنے دِل میں یہ کہہ رہا تھا، ''اے خُدا مجھے افسوس ہے کہ ابھی مُجھے کئی دُوسرے کام کرنے ہَیں''۔ لیکن خُدا کا اَور ہی منصوبہ تھا اور اُس نے یُوناہ کو واپس لانے کیلئے اِقدامات کیے۔

ممکن ہَے کہ آپ نے لوقا کی اِنجیل کے 15 ویں باب میں کھوئی ہوئی بھیڑ، کھوئے ہُوئے درہم اور مُسرف بیٹے کی تمثیلات پڑھی یا سُنی ہوں۔ یہ تینوں تمثیلات خُداوند یسوعؔ مسیح نے اپنی زمینی خدمت کے دوران لوگوں کو سکھائیں۔ یہ تمثیلات واضح کرتی ہَیں کہ کس طرح خُدا اُن لوگوں کو ڈھونڈ لاتا ہَے جو بھٹک جاتے ہَیں۔ اگرچہ قصُور اُن کا اپنا ہی ہوتا ہَے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خُدا جانتا ہَے کہ ہم اُس کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لیکن ٹیلی ویژن کے بعض پروگرام اور مختلف کُتب اکثر یہ بتاتی ہَیں کہ خُدا کے بغیر زِندگی ممکن ہَے۔ مگر جب خُدا یہ دیکھتا ہَے کہ اِنسان بھٹک رہا یا بھٹک چکا ہَے تو وُہ اُس کو راہِ راست پر لے آنے کی بھرپور کوشش کرتا ہَے کیونکہ خُدا محبت اور شفقت کرنے والا آسمانی باپ ہے۔ جو کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ ہم نے اِس مطالعہ کے وسیلہ یہ جانیں گے کہ یُوناہ ایک ایسی سڑک پر بھاگ رہا تھا جہاں سے خُدا اُسے جلدی سے پکڑ سکتا تھا۔

؟ صفحہ 9 کے جوابات: 1۔ نبی ؛ 2۔ اُسور؛ 3۔ خُدا ؛ 4۔ تباہ ؛ 5۔ بحری جہاز ؛ 6۔ خُدا ، بھاگ۔

خُدا نے پہلا کام جو کِیا یہ تھا کہ اُس نے سُمندر میں ایک طوفان برپا کر دیا اور وہ طُوفان اِتنا شدید تھا کہ جہاز کے ملاح پریشان ہو گئے کہ اب جہاز ضرور تباہ ہو جائے گا۔ لیکن یُوناہ کو اِس کی کوئی پرواہ نہ تھی۔ کیونکہ وُہ صِرف اِس بات سے خوش تھا کہ اُس کام سے وہ دُور بھاگ رہا ہے جو خُدا نے اُسے کرنے کو کہا ہے۔ اِس لئے یُوناہ بےفکری سے جہاز کے اندر اُس سُمندری طوفان کے وقت بھی سو رہا تھا۔

ملاح بہت خوف زدہ ہوئے اور تب اُنھوں نے آ کر یُوناہ کو جگایا۔ کیونکہ وُہ چاہتے تھے کہ یُوناؔہ بھی اپنے معبود سے دُعا کرے اور وُہ بچ جائیں۔ پھر اُنھوں نے آپس میں قُرعہ ڈالا کہ یہ طُوفان کِس کے سبب سے آیا ہے۔ اور خُدا کی قدرت نے اِس میں مداخلت کی اور یہ واضح کر دِیا کہ یہ سُمندری طوفان یُوناؔہ کی نافرمانی کی وجہ سے آیا ہے۔

اس طرح ملاّحوں نے یُوناؔہ کو پکڑ کر اُس سے کئی سوالات کیئے کہ تُم کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ اور تمہارا خُدا کون ہے؟۔ تُم نے یہ کیا کِیا ہے جو تمہیں خُدا سے دُور بھاگنا پڑا ہے؟ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟۔ یُوناؔہ نے اِن سب باتوں کا اُن کو جواب دیا کہ وہ اِسرائیل کے مُلک سے ایک نبی ہے اور خُدا کو ماننے والا ہے۔ جب ملاحوں نے یہ دیکھا کہ یُوناؔہ خُدا سے بھاگ رہا ہے تو وُہ بہت زیادہ ہراسان ہو گئے۔

یُوناہ نے بحری جہاز پر سوار ہوتے وقت ملاّحوں کو بتایا تھا کہ وہ اُس سے دُور بھاگ رہا ہے جس کا نام یہوواہ ہے۔ لیکن اُس نے اُنہیں یہ نہیں بتایا تھا کہ یہوواہ زندہ خُدا کو کہتے ہیں (پُرانے عہد نامہ میں خُدا کا نام یہوواہ ہے)۔ اور ملاّحوں نے سوچا تھا کہ یُوناہ کسی ایسے شخص سے دُور بھاگ رہا ہے جس کا نام یہوواہ ہے۔ لیکن طوفان کے سبب یُوناہ نے اُنہیں صاف صاف بتا دیا کہ وُہ خُدا سے دُور بھاگ رہا ہے جو آسمان کا خُدا ہے اور جس نے بحر و برّ کو خلق کیا ہے (یُوناہ 1:9)۔

7۔ خُدا نے سُمندر میں ایک .... برپا کر دیا۔

8۔ ملاّح ہراسان تھے کہ اُن کا .... تباہ ہو جائے گا۔

9۔ یُوناہ جہاز کے اندر بےفکری سے .... رہا تھا۔

10۔ ملاّحوں نے .... ڈالا اور یہ جان لیا کہ یہ طوفان کا اصل سبب یُوناہ ہے۔

11۔ ملاّحوں کو یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یُوناہ .... سے دور بھاگ رہا ہے۔

12۔ اُنہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ دراصل یہوواہ ہی .... کا خُدا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 16 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ملاّحوں کی سمجھ میں کُچھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں۔ چونکہ یُوناہ ایک نبی تھا۔ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا، ''ہم تُجھ سے کیا کریں تا کہ سُمندر ہمارے لیئے ساکن ہو جائے؟ کیونکہ سُمندر بہت زیادہ طُوفانی ہوتا جاتا تھا''۔(یُوناہ 11:1) یُوناہ نے اُنہیں بتایا، ''مُجھ کو اُٹھا کر سُمندر میں پھینک دو تو تُمہارے لیئے سُمندر ساکن ہو جائے گا''۔(یُوناہ 12:1) یُوناہ سمجھ گیا کہ خُدا سے دُور بھاگنے کی کوشش میں وہ ناکام بھی ہو گیا ہے اور جہاز میں سوار دُوسرے تمام لوگوں کے لیئے خطرہ بھی بن چکا ہے۔ اس لئے وہ اپنے آپ کو مُجرم محسوس کرنے لگا۔

کیا کبھی آپ اپنی لاپرواہی کے سبب دُوسرے لوگوں کیلئے نقصان کا باعث بنے ہَیں؟۔ کیا دُوسرے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے بعد آپ نے افسوس کا اظہار کِیا؟۔ لیکن یُوناہ اپنے دِل میں بہت پریشان تھا کیونکہ اُس نے ملاّحوں اور مسافروں کو خطرے میں ڈال دِیا تھا۔ اِس لیے وُہ چاہتا تھا کہ ملاّح اُسے اُس طُوفانی سُمندر میں پھینک دیں۔

ملاّح جانتے تھے کہ اگر وُہ یُوناہ کو سُمندر میں پھینک دیں گے تو وُہ یقیناً مر جائے گا۔ اور وُہ خُدا کے نبی کو مار ڈالنا نہیں چاہتے تھے جِس کے سبب وہ طُوفان برپا

ہوا تھا۔اس لئے اُنھوں نے جہاز کو سمندر کے کنارے تک لانے کی بھرپور کوشش کی لیکن ناکام رہے کیونکہ سُمندر اُن کے خلاف اور بھی زیادہ موجزن ہوتا جاتا تھا۔

آخر کار ملاّحوں نے خُدا کے حضور گڑگڑا کر دُعا کی۔اُنہوں نے خُدا سے مِنّت کی کہ وُہ اُنہیں یُوناہ کی موت کا ذمہ دار نہ ٹھہرائے۔اور پھر یُوناؔہ نبی کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے اُنہوں نے اُس کو اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیا۔اِس طرح طُوفان تھم گیا اور سُمندر ساکن ہو گیا۔

خُدا قادِرِ مطلق خُدا ہے اس لئے یُوناہ نبی کو سُمندر میں پھینکے جانے کے بعد اُس نے ہلاک نہ ہُونے دیا۔

بلکہ عین اُسی وقت خُدا نے ایک بڑی مچھلی بھیجی تاکہ وہ یُوناؔہ کو نگل جائے۔ اور یُوناہ تین دِن رات مچھلی کے پیٹ میں زِندہ رہا۔لیکن ملاّح ابھی تک خوف زدہ تھے کیونکہ اُنہوں نے تھوڑی دیر پہلے خُدا کی حیرت انگیز قُدرت کو دیکھا اور اُس کے نبی کو سُمندر میں پھینکا تھا۔اِسلئے اُنہوں نے خُدا کے حضُور قُربانیاں گزرانیں تاکہ اُنہیں یقین ہو جائے کہ خُدا اُن سے ناراض نہیں ہے۔یوناہ کو پھینکنے کے بعد طُوفان تھم گیا اور جہاز پر سوار تمام لوگ سلامت بچ گئے اور جب ملاّح واپس یافا شہر پہنچے تو جو کُچھ اُن پر بیتا تھا اُنھوں نے وہ سب لوگوں کو بتایا۔

13۔یُوناؔہ نے ملاّحوں سے کہا کہ وہ اُسے سُمندر میں..................... دیں۔

14۔ ملاّح .... کے نبی کو ہلاک کرنا نہیں چاہتے تھے۔

15۔ جب طُوفان شدت اِختیار کر گیا تو ملاّحوں نے .... کو
سُمندر میں پھینک دیا۔

16۔ خُدا نے ایک بڑی .... بھیجی تا کہ وہ یُوناہ کو
نِگل جائے۔

17۔ اِس طرح یُوناہ .... نہ ہُوا بلکہ ....
دِن رات مچھلی کے پیٹ میں زِندہ رہا۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 18 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 13-14 کے جوابات: 7۔ طُوفان ؛ 8۔ بحری جہاز ؛ 9۔ سو ؛ 10۔ قُرعہ ؛ 11۔ یہوواہ ؛ 12۔ آسمان۔

نظرِ ثانی

کتاب کے پہلے باب میں ہم نے یوناہ کو اُس کام سے دُور بھاگتے دیکھا جو خُدا نے اُس کے سپُرد کیا تھا۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ کس طرح یُوناہ نے اپنے ساتھ دُوسرے لوگوں کو بھی خطرے میں ڈالا۔ اور ہم نے یہ بھی دیکھا کہ کس طرح خُدا نے یُوناہ کی بغاوت کو روک دیا۔ مگر خوبصورت بات یہ تھی کہ یُوناہ نے خود اُس مصیبت کی ذمہ داری قبُول کرتے ہوئے ملاّحوں سے کہا کہ وہ اُسے سُمندر میں پھینک دیں۔ ملاح خُدا کے نبی کو ہلاک کرتے سے ڈرے اور اُنھوں نے خُدا سے دُعا کی اور پھر یوناہ کو طوفانی سُمندر میں پھینک دیا۔ مگر خُداوند نے ایک بڑی مچھلی بھیجی تا کہ یُوناہ کو زِندہ نگل جائے اور یُوناہ مچھلی کے پیٹ میں تین دِن رات زِندہ رہا۔ اِس طرح خُدا نے یُوناہ کو زِندہ بھی بچالیا اور اُسکی بغاوت کا بھی خاتمہ کر دیا۔ اِس واقع میں بچ جانے والے لوگوں نے خدا کی قدرت کا بیان دوسرے لوگوں میں کیا اور شکر گزاری کی قربانیاں بھی گزرانیں۔

اِس سے پہلے کہ ہم یُوناہ اور اُس کے چناؤ کے بارے میں مزید سیکھیں۔ ہم ضرور پہلے کُچھ وقت اِن سوالات پر غور کریں جو اگلے صفحہ پر دیئے گئے ہیں۔

سوچنے کیلئے اہم سوالات

1۔کیا آپ کو وہ وقت یاد ہے جب آپ خُدا سے دُور چلے گئے تھےاور ایسی نامناسب جگہ پر جہاں آپ کو نہیں جانا چاہیے تھا؟۔ بائبل مُقدّس نہ پڑھنے یا مطالعہ نہ کرنے کے سبب ہم اکثر خُدا سے دُور چلے جاتے ہیں۔

2۔اگر آپ کو ایسا وقت یاد ہے جب آپ خُدا سے دور چلے گئے تھے تو کیا آپ کو یہ بھی یاد ہے کہ آپ کے غلط کاموں نے کِس طرح دُوسرے لوگوں کو نقصان پہنچایا اور اُن کو خطرے میں ڈالا تھا؟۔کیا آپ کے اعمال نے آپ کے قریبی ساتھیوں، دوستوں یا رشتہ داروں کو نقصان پہنچایا؟۔

3۔کیا آپ یاد کر سکتے ہیں کہ کب اور کِس طرح خُدا آپکے قریب آیا تاکہ آپ اُسکی طرف متوجہ ہو سکیں؟خُدا ہمارے پاس آتا ہے تاکہ ہم اپنے اعمال کی ذمہ داری قبُول کریں، اپنی خطاؤں اور قصوروں کا اِقرار کریں اور اُسکا رحم اور فضل حاصل کریں۔

یہی وہ بات ہے جو یُوناہ کے چناؤ اور ہماری زِندگی کے بارے میں ہے۔تاکہ ہم خُدا کے رحم اور فضل کے ماتحت رہیں کیونکہ اُس کا رحم ہم پر بکثرت موجود

?

صفحہ 17,16 کے جوابات : 13۔ پھینک ؛ 14۔خُداوند ؛ 15۔ یُوناہ ؛ 16۔مچھلی ؛ 17۔ہلاک ، تین۔

رہتا ہَے ۔لیکن جب ہم خُدا سے دُور چلے جاتے ہَیں تو دراصل ہم اُس کے رحم اور فضل سے دور چلے جاتے ہیں ۔مگر خُدا نہیں چاہتا کہ ایسا ہو بلکہ خُدا ہمیں ڈھونڈتا اور اپنے رحم اور فضل میں واپس لانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتا ہَے ۔جب آپ یُوناہ کی کِتاب کا مطالعہ کرتے ہَیں تو ضرور اِسی خیال کو ذہن میں رکھیں کہ خُدا ہمیشہ یہ کوشش کرتا ہَے کہ ہمیں اپنے رحم اور فضل میں واپس لے آئے ۔

ذیل میں پہلے باب کا امتحانی سوالنامہ درج ہَے ۔ اِس امتحان کو حل کرنے سے پہلے اِس باب کے سوالات اور اپنے جوابات کو پڑھیں اور جو کُچھ ہم نے پہلے باب میں سیکھا ہَے اُس کی نظرِ ثانی کریں ۔اِس بات کی تسلی کر لیں کہ آپ تمام باب کو سمجھ گئے ہَیں اور پھر اِس اِمتحانی سوالنامہ کو حل کرنا شروع کریں ۔

اِمتحانی سوالنامہ باب نمبر 1

(درُست جوابات کے گرد دائرہ لگائیں)

1 ۔یُوناہ:

الف ۔ ایک نبی تھا ۔ ب ۔ مُلکِ اسرائیل سے تھا ۔

ج ۔ اُس سے کہا گیا کہ وُہ نینوہ شہر کو جائے ۔ د ۔ درج بالا سب کے سب ۔

2 ۔یُوناہ کہاں سے دُور بھاگ گیا:

الف ۔یافا شہر سے ب ۔خُدا سے ۔ ج ۔ملاّحوں سے ۔

3۔ یہ جاننے کے لیے کہ طُوفان کِس کی وجہ سے آیا، ملاّحوں نے:

الف۔ ووٹ ڈالے۔ ب۔ جہاز کے کپتان سے پُوچھا۔

ج۔ قُرعہ ڈالا۔

4۔ یُوناہ جانتا تھا کہ طُوفان:

الف۔ اُس کی وجہ سے ہی ہے۔ ب۔ قُدرتی طور پر ہے۔

ج۔ کرۂ ارض کے گرم ہو جانے کی وجہ سے ہے۔

5۔ جب ملاّحوں نے یُوناہ کو سمندر میں پھینک دِیا تو:

الف۔ خُدا بہت ناراض ہُوا۔ ب۔ یُوناہ فوراً مر گیا۔

ج۔ ایک بڑی مچھلی نے جہاز کو تباہ کر دِیا۔

د۔ درج بالا میں سے کوئی بھی دُرست نہیں۔

6۔ یوناہ مچھلی کے پیٹ میں زِندہ رہا:

الف۔ تین دِن رات تک۔ ب۔ جب تک ملاّحوں کو مدد نہ مل گئی۔

ج جب تک دَم گھٹنے سے مَر نہ گیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 69 پر ملاحظہ کریں)

دوسرا باب

یوناہ کا خُدا پر بھروسہ کرنا

یُوناہ خُدا سے دُعا کرتا ہے۔

1۔ تب یُوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خُداوند اپنے خُدا سے یہ دُعا کی۔

2۔ مَیں نے اپنی مُصیبت میں خُداوند سے دُعا کی اور اُس نے میری سُنی۔
مَیں نے پاتال کی تہ سے دُہائی دی۔
تُو نے میری فریاد سُنی۔

3۔ تُو نے مُجھے گہرے سُمندر کی تہ میں پھینک دیا۔
اور سَیلاب نے مُجھے گھیر لیا۔
تیری سب موجیں اور لہریں مُجھ پر سے گُزر گئیں۔

4۔ اور مَیں سمجھا کہ تیرے حضُور سے دُور ہو گیا ہُوں۔
لیکن مَیں پھر تیری مُقدّس ہَیکل کو دیکھوں گا۔

5۔ سیلاب نے میری جان کا مُحاصرہ کیا۔

سُمندر میری چاروں طرف تھا۔
بحری نباتات میرے سر پر لپٹ گئی۔
6۔ مَیں پہاڑوں کی تہ تک غرق ہو گیا۔
زمین کی اڑبنگے ہمیشہ کے لِئے مُجھ پر بند ہو گئے۔
تو بھی اَے خُداوند میرے خُدا تُو نے میری جان پاتال سے بچائی۔
7۔ جب میرا دِل بیتاب ہُوا تو مَیں نے خُداوند کو یاد کِیا
اور میری دُعا تیری مُقدّس ہیکل میں تیرے حُضور پہنچی۔
8۔ جو لوگ جُھوٹے معبُودوں کو مانتے ہَیں
وُہ شفقت سے محرُوم ہو جاتے ہَیں۔
9۔ مَیں حمد کرتا ہُوا تیرے حُضور قُربانی گذرانُونگا۔
مَیں اپنی نذریں ادا کرونگا۔
نجات خُداوند کی طرف سے ہَے۔
10۔ اور خُداوند نے مچھلی کو حُکم دِیا اور اُس نے یُوناہ کو خشکی پر اُگل دِیا۔

جب زِندگی دشوار گزار ہو جاتی ہَے تو آپ کِس سے رجُوع کرتے ہَیں؟ اگر آپ کا خاندان محبت کرنے والا ہَے، آپ کے بچّے بھی ہَیں جو آپ کی عزت کرتے ہَیں اور اچھے رشتہ دار بھی ہَیں تو حقیقت میں آپ مبارک اور بابرکت ہَیں کیونکہ جب وقت بُرا ہو یا حالات آپ کی مرضی کے برعکس ہوں تو آپ اُن سے

ہیں ۔لیکن اگر آپ کا خاندان یا آپ کے دوست آپ کے پاس نہ ہوں اور آپ مچھلی کے پیٹ میں بھی ہوں تو پھر کون آپ کو بچا سکتا ہے؟۔

بائبل مُقدّس میں سے یوناہ کی کتاب کے دوسرے باب کے مطالعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جب یُوناؔہ کے حالات بہت کٹھن تھے تو وُہ کس سے رجُوع کرتا ہے ۔ پہلے باب پر غور کریں کہ یُوناؔہ خُدا سے اور اُس کام سے جو خُداوند نے اُسے کرنے کیلئے کہا تھا دور بھاگ گیا۔ پھر وہ ایک خوفناک طُوفان کا سبب بنا اور اُس طُوفان کے سبب اہلِ جہاز بھی خطرے میں پڑ گئے۔ اِس طرح اُسے اپنی غلطی کا احساس ہُوا اور اہلِ جہاز کو اُسے طُوفانی سمُندر میں پھینکنا پڑا لیکن ایک بڑی مچھلی نے اُسے نِگل لیا اور اِس طرح یُوناؔہ مچھلی کے پیٹ میں اپنی زندگی کے آخری لمحات میں تھا۔ ممکن ہے کہ اُس نے سوچا ہو کہ وہ اَب مَر جائے گا اور ملاّحوں نے بھی سوچا ہو کہ وُہ سمُندر میں مَر چکا ہے۔ لیکن یُوناؔہ مَرا نہیں تھا بلکہ خُدا نے عجیب طریقہ سے ایک مچھلی کے ذریعے یُوناؔہ کو بچا لیا تھا۔ اور اَب وہ وقت تھا کہ یُوناؔہ مدد کیلئے اپنے خُداوند کو پُکارتا۔ کتاب کے اِس باب میں آپ یہ دریافت کریں گے کہ:

☆ کِس طرح یُوناؔہ نے مُصیبتوں کا سامنا کیا ؛

☆ کِس طرح یُوناؔہ نے مُشکل ترین وقت میں خُدا کی ستائش اور شکر کیا؛

☆ کِس طرح خُدا ہمارے پاس آتا ہے چاہے ہم کہیں بھی ہوں ؛ اور

☆ خُدا میں محفوظ ہونے کا مطلب بچایا جانا اور زِندہ رہنا ہے۔

یُوناہ جانتا تھا کہ وُہ بے قصور نہیں ہے۔اور اُس نے خُدا سے بھی دور بھاگنے کی کوشش کی تھی۔یعنی وُہ اُس کام سے دُور بھاگا تھا جو خُدا نے اُس کے سپرد کیا تھا اور خدا سے دور بھاگنے کا مطلب یہ ہے کہ وُہ خُدا کے رحم اور محبت سے دُور بھاگا تھا۔لیکن اَب مچھلی کے پیٹ کے اندر یوناہ یہ جان گیا کہ وہ خُدا ہی ہے جس نے ایک بڑی مچھلی بھیجی تا کہ وہ اُسے نِگل کر طُوفانی سُمندر میں سے اُسے زِندہ بچالے۔اس طرح خُدا نے یُوناہ کو اپنے رحم اور فضل سے چھوا۔اگر چہ یُوناہ خُدا کے حُضُور سے دُور بھاگ گیا تھا تو بھی خُدا اُسے بچانے کیلئے آیا۔اس لِئے یُوناہ مدد کیلئے خُدا کو پکارتا ہے۔

بائبل مقدس میں یُوناہ کی کِتاب کا دُوسرا باب پہلی اور آخری آیات کے علاوہ ایک مکمل دُعا ہے۔اور یہ دُعا یُوناہ نے مچھلی کے پیٹ کے اندر سے اپنے خُداوند کے حُضُور کی۔وُہ اِس دُعا میں اپنی اُس مُصیبت کا بیان کرتا ہے جو سُمندری طُوفان میں یقیناً ڈوب جانے کے وقت تھی۔وہ دُعا میں خُدا کو پُکارتا ہے اور خُدا کے رحم اور فضل کا بیان کرتا ہے جو خُدا نے بڑی مچھلی بھیج کر اُس پر کیا۔ یُوناہ کہتا ہے کہ جب وُہ سُمندر کی تہہ میں تھا تو اُس نے سمجھا کہ خُدا اُسے اُس کے غلط کاموں کے سبب سزا دے رہا ہے۔لیکن جب ایک بڑی مچھلی اُسے نگلنے آئی تو وُہ سمجھ گیا کہ خُدا اَب بھی اُس سے محبت کرتا ہے۔

25

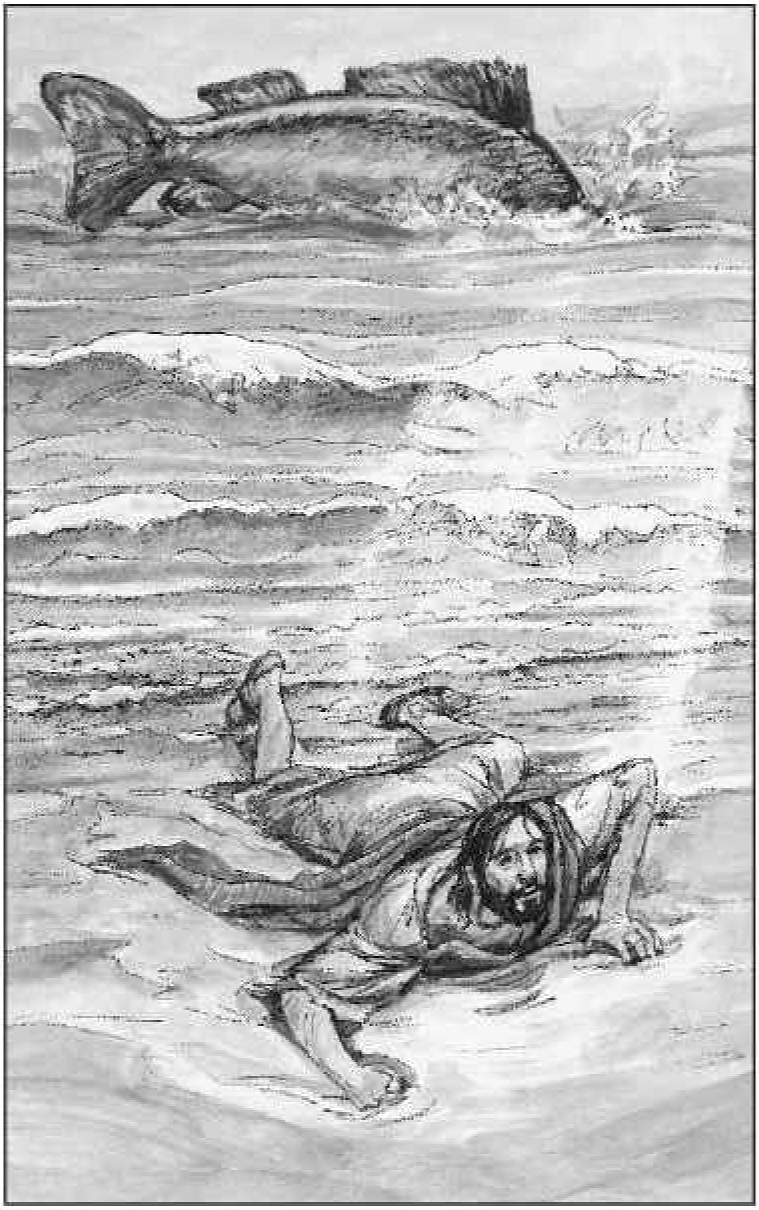

خُدا نے یوناہ کو بچایا اور اُسے فرمایا کہ نینوہ شہر کو جائے

یُوناہ خُدا کے رحم وفضل پر حیران تھا۔ وُہ کہتا ہے کہ جیسے ہی اُس نے دُعا کی اور اُس کی دُعا خُدا کے حضُور پہنچی اور خُدا نے اُس کی دُعا سُنی اور اُس کا جواب دِیا۔

1۔ بائبل مُقدِس میں یُوناہ کی کِتاب کا دُوسرا باب پہلی اور آخری آیات کے علاوہ ایک مکمل.................................. ہے۔

2۔ یُوناہ جان گیا تھا کہ خُدا سے دُور بھاگنا......................... تھا۔

3۔ اگرچہ یُوناہ خُدا کے حضُور سے بھاگ گیا تھا پھر بھی خُدا نے اُس کی دُعا کو................................ ۔

4۔ جب یُوناہ زِندگی کے آخری مراحل میں تھا تو خُدا نے اُس کو .... ۔

5۔ یُوناہ کی دُعا براہِ راست .... تک پہنچی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 28 آخر میں ملاحظہ کریں)

یُوناہ کی دُعا مطالعہ کرنے اور دُعا کے متعلق سیکھنے کیلئے ایک بہترین نمونہ ہے۔ یہ ہمیں خُدا باپ کی محبت کی یاد دِلاتی ہے کہ جب ہم اُس سے دُور بھاگ جاتے ہَیں تو پھر بھی وہ ہماری دُعاؤں کو سُنتا ہے۔ اِس بات سے اُسے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ

ہم کہاں ہیں بلکہ خُدا ہماری دُعاؤں کو سُنتا اور اُن کا جواب دیتا ہے ۔ خُدا اِتنا رحیم اور محبت کرنے والا ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کو مُعاف کرتا اور ہمیں مشکلات سے چھڑاتا ہے ۔ یُوناہ کی طرح ہماری بھی سب سے بڑی مُشکل گناہ ہے ۔ جب ہم وُہ کام کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں کہ ہمیں نہیں کرنا چاہئے تو ہم گناہ کرتے ہیں ۔ جب ہم اُن لوگوں سے ملتے جُلتے ہیں جنہیں ہمیں نہیں ملنا چاہیے تو ہم گناہ کرتے ہیں ۔ اور جب ہم خُدا سے اور اُن کاموں سے دُور بھاگتے ہیں جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم کریں تو ہم گناہ کرتے ہیں ، یہ سب کام گناہ ہیں ۔ گناہ کے خلاف ہم کچھ نہیں کر سکتے اور گناہ کا مقابلہ کرنے کیلئے ہم بے بس ہیں ۔ انسانی فطرت کیونکہ گناہ آلود ہے اِس لِئے ہماری خود غرضی اور گناہ ہمارے ہر فعل پر اثر انداز ہوتا ہے اور ہم جتنی بھی زیادہ گناہ سے آزادی کی کوشش کرتے ہیں ناکام ہی رہتے ہیں ۔ اور اگر ہم گناہ کے خلاف بالکل کوشش نہ کریں تو بھی انجام گناہ ہی ہے ۔ گناہ کا حل ناممکن لگتا ہے ۔ اس لِئے ہم بھی یُوناہ کی طرح سمُندر کے اندر ہی ہیں ۔ لیکن یُوناہ خُدا کو جانتا تھا اور یہ بھی جانتا تھا کہ خُدا اُسے اُس کی بدترین مُشکل یعنی گناہ سے بچائے گا ۔ خُدا نے اپنے بیٹے یسوعؔ المسیح کو اِس دُنیا میں بھیج کر یُوناہ اور ہم سب کو گناہ اور ابدی موت سے بچا لیا ہے ۔ یسوعؔ مسیح نے یُوناہ کے تمام گناہوں کو اپنے ذمہ لے لیا اور یسوعؔ مسیح نے اُن تمام گناہوں کو بھی اپنے ذِمہ لے لِیا جو ہم سب نے کِیے ہیں ۔ اُس نے پُوری دُنیا کے گناہوں کو بھی اپنے ذمہ لے لِیا ۔ یسوعؔ مسیح نے اُن گناہوں کا فدیہ ادا کیا ہے ۔ بجائے اِس کے کہ خُدا ہمیں ہمارے گناہوں کی سزا دیتا یسوعؔ مسیح نے یہ سزا اپنے اُوپر لے لی ۔ دراصل

یسوع نے صلیبی موت برداشت کی ، مر گیا اور زندہ ہو کر اُس نے یہ ثابت کر دیا کہ خُدا نے ہم سب کو گناہ اور ابدی موت سے بچا لیا ہے۔

اَب گُناہوں کی سزا پُوری کر دی گئی ہَے ۔ ہمیں صرف یسوع مسیح پر ایمان رکھنے اور اپنی زندگی کا اختیار اُس کے ہاتھوں میں دینے کی ضرورت ہے تا کہ ہم اپنی زندگی کو اُس کی مرضی کے مطابق بسر کر سکیں اور خُدا کے سامنے بے گُناہ اور عدالت میں ایک جج کی طرح خُدا ہمیں یسوع مسیح کے فضل کے وسیلہ پاک قرار دے۔ کیونکہ یسوع مسیح نے پہلے ہی ہماری سزا اُٹھالی ہَے ۔ یُوناہ جانتا تھا کہ خُدا ہی ہَے جو اُسے گُناہ کی سزا سے بچائے گا۔ یہی وجہ ہَے کہ اُس نے خُدا سے دُعا کی۔ کیونکہ وُہ یہ بھی جانتا تھا کہ خُدا اُس کی دُعا سُنے گا اور اُسے بچائے گا۔ اِس لِئے ہم اُس کی دُعا میں یہ دیکھتے ہیں کہ وہ پُورا بھروسا رکھتا ہے کہ خُدا اُسے بچائے گا۔

اپنی دُعا کے آخری حِصّہ میں یوناہ یہ کہتا ہَے کہ خُداوند ہی خُدا ہَے ۔ جب لوگ دُوسرے دیوتاؤں سے دُعا کرتے ہَیں تو وُہ بے کار بُتوں سے دُعا کرتے ہیں اور وہ خُدا کی شفقت سے مُحروم ہو جاتے ہَیں ۔

لیکن یُوناہ دیوتاؤں سے مانگنے والا نہ تھا بلکہ وُہ خُدا سے ہی شکر گزاری کی دُعا کرتا اور یہ وعدہ کرتا ہَے کہ وہ کبھی بھی خُدا سے دُور نہ جائے گا۔ وہ مچھلی کے پیٹ

?	صفحہ 26 کے جوابات: 1۔دُعا ؛ 2۔غلط ؛ 3۔سُنا ؛ 4۔بچایا ؛ 5۔خُدا۔

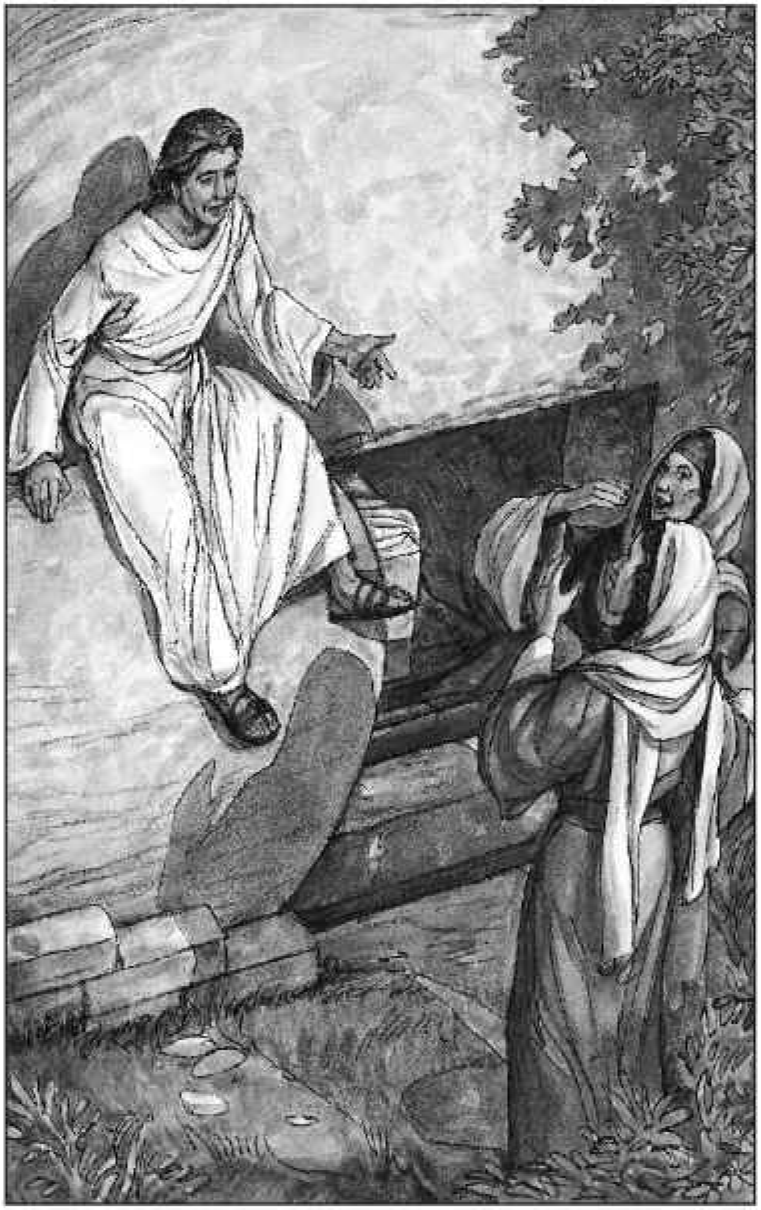

ایک فرشتہ نے عورتوں کو بتایا کہ یسوعؔ زندہ ہے
اور اُس کی قبر خالی ہے۔

میں بھی خُدا کی تعریف کرتا ہے کہ اُس نے اُسے بچایا ہے۔

کیونکہ خُدا نے یُوناہ کو مچھلی کے ذریعہ بچایا تھا اِس لِئے اُس نے مچھلی کو حُکم دِیا کہ وہ یُوناہ کو خشکی پر زِندہ اور سلامت اُگل دے۔

6۔ ہماری طرح یُوناہ کی بھی سب سے بڑی مُشکل .... ہی تھا۔

7 ۔ جو .... کام ہم کرتے ہیں سب گُناہ ہے۔

8۔ گُناہ کا مُقابلہ کرنے کیلیے ہم .... ہیں ۔

9 ۔ خُدا نے اپنے بیٹے .... کو بھیجا تا کہ ہمیں گُناہ اور ابدی موت سے بچائے۔

10 ۔ یسوعؔ مسیح نے ہمارے گُناہوں کی .... اپنے اوپر لے کر ہمیں سزا سے بچالیا۔

11 ۔ یسوعؔ مسیح نے ہمارے گُناہوں کی خاطر صلیب پر .... کر ہماری سزا پُوری کی ۔

12 ۔ یُوناہ نے خُدا کا شکر ادا کِیا کہ اُس نے اُسے بچالیا اگرچہ وُہ اُس وقت بھی .... کے پیٹ میں ہی تھا۔

13 ۔ خُدا نے مچھلی کو حُکم دِیا کہ یُوناہ کو .... پر

زِندہ .... دے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 32 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

خُدا سے دُور بھاگنا بُہت آسان ہوتا ہے اور گُناہ کرنا اُس سے بھی زیادہ آسان لیکن یہ تسلیم کر لینا کہ ہم نے گُناہ کِیا ہے یہ بہت بڑی جرأت کا کام ہے۔ مگر یہ بھی سچ ہے کہ یسوعؔ المسیح کے بغیر ہم بھٹک جاتے ہیں۔ لیکن خُدا نے ہمیں ڈھونڈنے اور بچانے کا اِنتظام کِیا ہے۔ جب بھی ہمیں تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے تو خُدا ہمارے پاس آموجود ہوتا ہے۔ اِسلئے یُوناہ کی طرح ہم بھی خُدا پر ہمیشہ بھروسہ رکھیں اور یُوناہ کی طرح ہی بڑی دلیری سے یسوعؔ المسیح پر بھروسہ کر کے دُعا کرتے رہیں۔

اِس باب کی نظرِ ثانی کیلئے پیچھے دیئے گئے سوالات کو دوبارہ پڑھیں تا کہ اس باب کے اِمتحانی سوالنامہ کی تیاری کر سکیں۔ جو کہ ذیل میں درج کیا گیا ہے۔

اِمتحانی سوالنامہ

(دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

1۔مچھلی کے پیٹ کے اندر یُوناؔہ:

الف۔چلّایا۔ ب۔سو گیا۔ ج۔دُعا کی۔

2۔یُوناہ نے خُدا سے کیا دُعا کی:

الف۔جان بچانے کیلئے۔ ب۔خوراک کیلئے۔

ج۔ملاّحوں کی واپسی کیلئے۔

3۔یُوناؔہ کی سب سے بڑی مُشکل کیا تھی:

الف۔سُمندر۔ ب۔مچھلی۔ ج۔گُناہ۔

4۔خُدا نے کِس کو بھیج کر یُوناؔہ کو اُس کے گُناہوں سے بچایا:

الف۔نبی کو۔ ب۔اپنے بیٹے یسوؔع مسیح کو۔

ج۔خوراک اور پانی کے وسیلہ۔

?

صفحہ 30-31 کے جوابات: 6۔گُناہ ؛ 7۔غلط ؛ 8۔بے بس ؛ 9۔یسوع مسیح ؛ 10۔سزا ؛ 11۔مَر ؛ 12۔مچھلی ؛ 13۔خشکی، اُگل۔

5۔ یسوعؑ نے کِس کے گناہوں کی سزا اُٹھائی:

الف۔ یُوناہؔ۔ ب۔ تمام انسانوں کے۔ ج۔ یہودیوں۔

6۔ ہمیں گناہوں سے نجات دینے کیلئے یسوعؑ مسیح مَر گیا۔ یہ جاننے کا مطلب ہے کہ:

الف۔ ہم بھی خُدا سے دُعا کر سکتے ہیں جس طرح یُوناہؔ نے دُعا کی تا کہ وہ ہمیں بچائے۔

ب۔ جو گناہ ہم کرنا چاہتے ہیں کر سکتے ہیں۔

ج۔ خُدا ہمیں جیل سے فوراً باہر نکال لائے گا۔

7۔ یُوناہؔ نے کہا کہ جو کوئی جھوٹے خُداؤں سے دُعا کرتے ہیں وہ محُروم ہو جاتے ہیں:

الف۔ اپنے حقوق سے۔ ب۔ خُدا کے فضل سے۔ ج۔ اچھے وقت سے

8۔ خُدا نے یُوناہ کی کِس بات کو سُنا:

الف۔ سخت دِلی۔ ب۔ چلانے کو۔ ج۔ دُعا۔

9۔ خُدا نے مچھلی کو حُکم دِیا کہ:

الف۔ یُوناہؔ کو کھا جائے۔ ب۔ یُوناہ کو خشکی پر اُگل دے۔

ج۔ یُوناہؔ کو واپس جہاز پر پہنچا دے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 69 پر ملاحظہ کریں)

اِس سے پہلے کہ آپ تیسرے باب کا مطالعہ شروع کریں چند لمحات کیلئے اِن باتوں پر غور کریں۔ آپ نے یُوناہ کی دُعا سے کیا سیکھا ہَے؟۔ کیا آپ ایسا وقت یاد کر سکتے ہَیں جب آپ خُدا سے دور بُرے حالات میں تھے اور خُدا نے آپ کی فکر کی؟۔ کیا آپ یہ تصور کر سکتے ہَیں کہ خُدا آج بھی دُعاؤں کو سُنتا ہَے؟۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہَیں کہ یسوعؔ مسیح نے آپ کے تمام گُناہوں کی سزا اپنے اُوپر لے لی ہَے؟۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کے فضل کے وسیلہ آپ ہمیشہ کی زندگی پائیں گے؟۔ کیا آپ نے خُدا کے اِس حیرت انگیز رحم و فضل کے بیش قیمت تحفہ کیلئے اُس کا شُکر ادا کیا ہَے یا کرتے ہیں؟

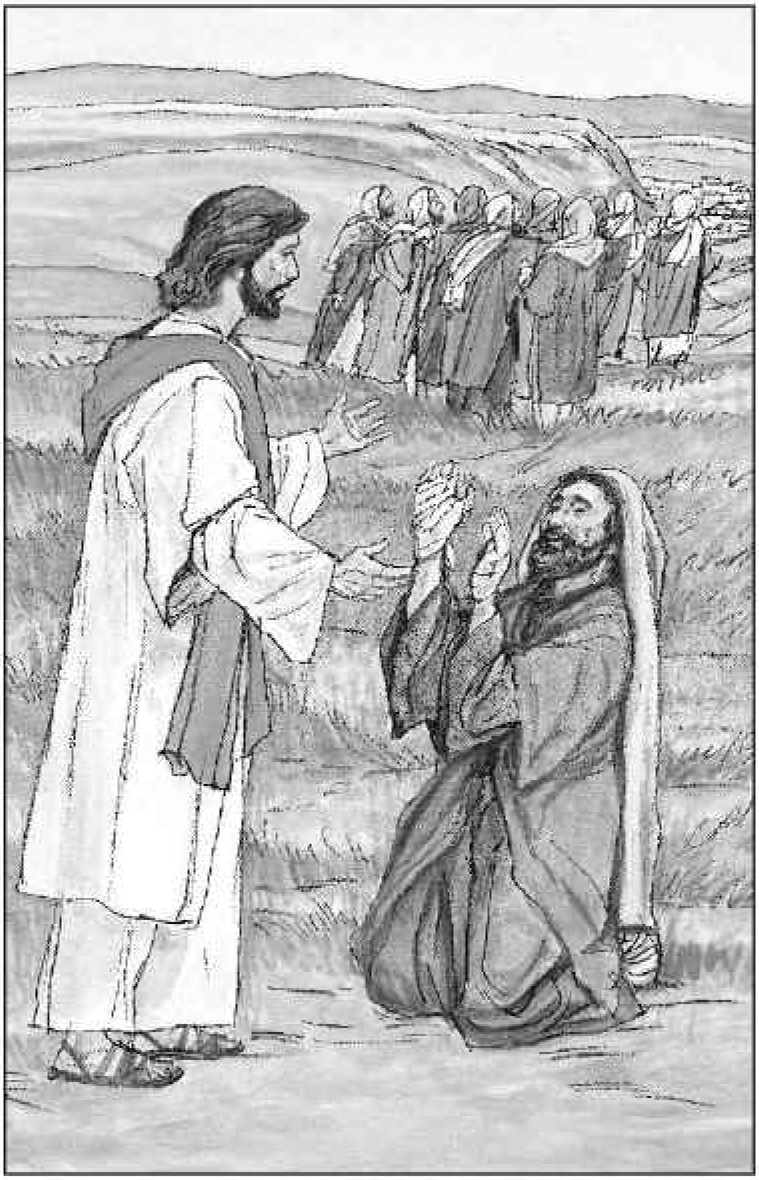

دس کوڑھیوں میں سے ایک خُداوند یسوعؔ المسیح کا
شکریہ ادا کرنے آیا

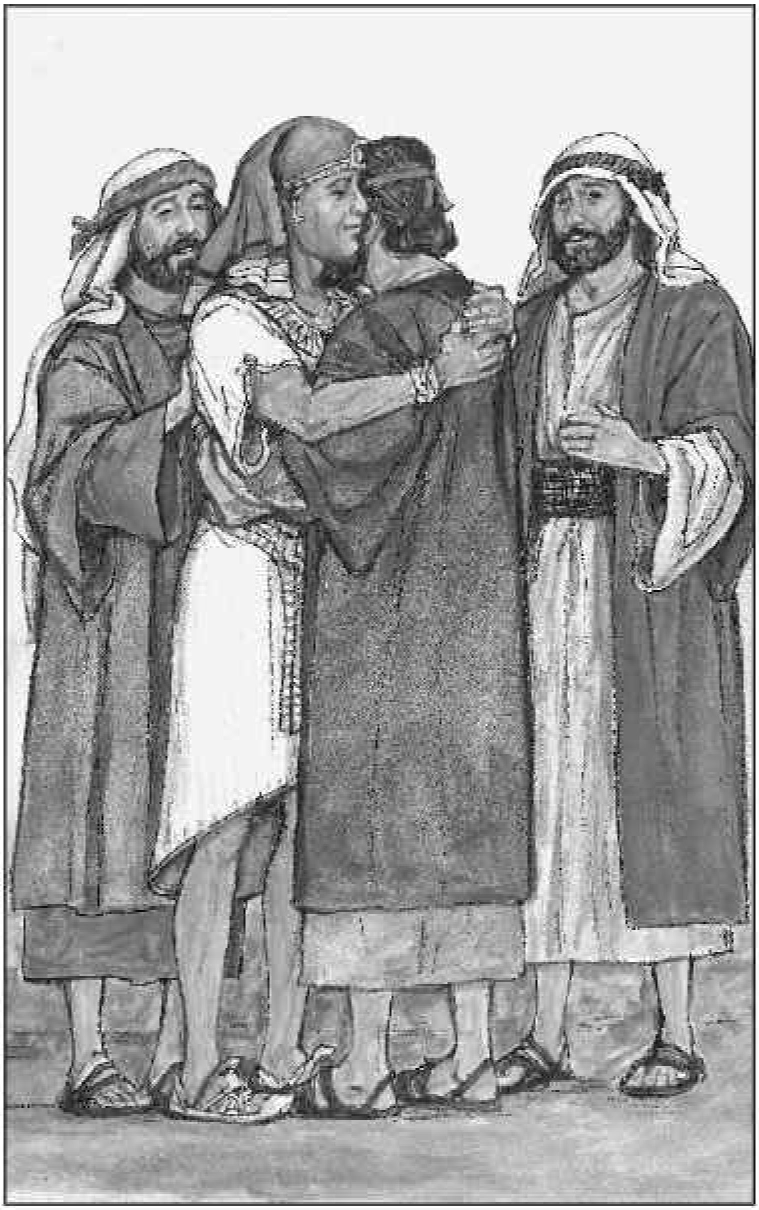

یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا اور گلے لگایا۔

تیسرا باب

خُدا کے رحم کی طرف رجوع کرنا

یُوناہ نِینوہ شہر کو جاتا ہے۔

1۔ اور خُداوند کا کلام دُوسری بار یُوناہ پر نازِل ہُوا۔
2۔ کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نِینوہ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جِس کا میں تُجھے حُکم
دیتا ہوں۔
3۔ تب یُوناہ خُداوند کے کلام کے مطابق اُٹھ کر نِینوہ کو گیا اور نِینوہ بہت بڑا شہر تھا۔ اُس
کی مسافت تین دِن کی راہ تھی۔
4۔ اور یُوناہ شہر میں داخل ہُوا اور ایک دِن کی راہ چلا۔ اُس نے منادی کی اور کہا
چالیس روز کے بعد نِینوہ برباد کیا جائے گا۔
5۔ تب نِینوہ کے باشِندوں نے خُدا پر ایمان لا کر روزہ کی منادی کی اور ادنیٰ و اعلیٰ

سب نے ٹاٹ اوڑھا۔

6۔اور یہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۔

7۔اور بادشاہ اور اُسکے ارکانِ دَولت کے فرمان سے نینوہ میں یہ اعلان کیا گیا اور اِس بات کی منادی ہُوئی کہ کوئی اِنسان یا حیوان گلہ یا رمہ کُچھ نہ چکھے اور نہ کھائے پیئے۔

8۔لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے مُلبّس ہوں اور خُدا کے حُضُور گریہ وزاری کریں بلکہ ہر شخص اپنی بُری روِش اور اپنے ہاتھ کے ظُلم سے باز آئے۔

9۔شاید خُدا رحم کرے اور اپنا اِرادہ بدلے اور اپنے قہر شدید سے باز آئے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔

10۔جب خُدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وُہ اپنی اپنی بُری روِش سے باز آئے تو وُہ اُس عذاب سے جو اُس نے اُن پر نازِل کرنے کو کہا تھا باز آیا اور اُسے نازِل نہ کیا۔

ایسا لگتا ہے کہ یُوناہ واپس وہیں پر آ گیا ہے جہاں خُدا نے اُسے ایک کام کرنے کو دِیا تھا اور وُہ اُس کام سے دُور بھاگ گیا تھا۔مگر خُدا نے اُسے ڈھونڈ کر ایک آزمائش میں ڈالا اور یُوناہ نے اپنے گُناہ کو محسوس کر کے رہائی کیلئے خُدا سے دُعا کی۔ پھر خُدا نے اُسے بچایا اور واپس خشک زمین پر لے آیا۔

آپ یوناہ کی جگہ ہوتے تو آپ کیا سوچتے ؟۔تو شاید آپ بھی یہ ہی کہتے، ''ہاں! اَے خُدا تیرا شُکر ہو کہ تُو نے مجھے موت سے بچا لیا ہے۔اور کیا واقعی مجھے

وُہ کام کرنا ہے جو تُو چاہتا ہے کہ مَیں کروں لیکن میں وُہ کام نہیں کرنا چاہتا جو تُو نے مجھے کرنے کو دِیا تھا"۔ یہ بات دُرست ہے کہ اکثر اوقات ہم خُوش تو ہوتے ہیں کہ خُدا ہمیں بچانے کیلئے ہمارے ساتھ ہے ہم پھر بھی اُس کی فرمانبرداری نہیں کرنا چاہتے جس طرح ہمیں کرنی چاہیے۔ اسلئے ہم اپنی پسندیدہ بُری راہوں کو ترک نہیں کرتے، نہ ہی بہترین طور پر خُدا سے محبت کرتے ہیں اور پھر ہم اپنی بُری راہوں کی طرف واپس مڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ ہم جتنا خُدا کے رحم وفضل کے بارے میں جانیں گے اُتنا ہی ہم اپنی زِندگی اُس طریقہ سے گزارنا چاہیں گے جیسے کہ خُدا چاہتا ہے۔

یسوعؔ مسیح کی موت بے کار نہ تھی۔ وُہ اس لیے مَرا تا کہ ہمارے گُناہوں کو ہم سے دُور کرے اور راستبازی کی زِندگی گزارنے میں ہماری مدد کرے جو خُدا اور اُس کے فضل سے معمور زندگی ہو۔ آخرکار یُوناؔہ خُدا کے اِسی فضل کو جان گیا اور اِس لِئے وُہ خُدا کے حُکم کی تعمیل کرنے کیلئے تیار ہو گیا۔

جب یُوناؔہ باب تین کا مطالعہ کرتے ہیں کہ کِس طرح یُوناہ نے اُس کام کو مکمل کِیا جو خُدا نے اُس کے سُپرد کِیا تھا۔ اگرچہ شروع میں وہ ایسا نہیں چاہتا تھا۔ کتاب کے اِس باب کے آخر تک آپ یہ دیکھیں گے کہ کِس طرح:

☆ یُوناؔہ خُدا کی طرف رجُوع کرتا اور اُس کے فضل پر بھروسا کرتا ہے ؛

☆ یُوناؔہ نے وُہ ہی کام کیا جو راست تھا اگرچہ وُہ اُسے کرنا نہیں چاہتا تھا ؛ اور

☆ یُوناہ خُدا کے رحم وفضل کو عملی طور پر دیکھتا ہے۔

ہم یہ دیکھیں کہ کِس طرح ہم اپنی زِندگی میں خُدا پر بھروسا رکھ سکتے ہیں۔

یُوناہ کی کِتاب کے پہلے باب میں خُدا یُوناہ سے کہتا ہے کہ وہ اُسوریوں کو خبردار کرے کہ اگر وُہ خُدا کی طرف رجوع نہیں کرتے اور گُناہ کرنے سے باز نہیں آتے تو اُن کا دارالحکومت نِینوَہ شہر تباہ کر دِیا جائے گا۔ یُوناہ نِینوَہ کو جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ اُسوری، اِسرائیلیوں کے دُشمن تھے اور وہ چاہتا تھا کہ نِینوَہ کے لوگوں کو سزا ملے۔

خُدا نے کُچھ دیر پہلے یُوناہ کو موت سے بچایا اور پھر یُوناہ سے فرمایا کہ وہ نِینوَہ شہر کو جائے۔ کیونکہ یُوناہ اپنے گُناہ پر شرمندہ تھا اس لِئے وہ خُدا کی طرف رجُوع لایا اور اُس نے خُدا کے رحم پر بھروسا کرنا سیکھ لیا۔

اگرچہ یُوناہ وہ کام کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن اَب یہ وقت تھا کہ یُوناہ اپنے احساسات کو ایک طرف رکھ کر خُدا کی فرمانبرداری کرے جِس کا حکم خُدا نے اُسے دیا تھا۔ بائبل مقدس میں یُوناہ 2:3 اور 3 میں خُداوند یوں فرماتا ہے کہ، ''اُٹھ اُس بڑے شہر نِینوَہ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جِس کا مَیں تُجھے حکم دیتا ہوں۔ تب یُوناہ خُداوند کے کلام کے مطابق اُٹھ کر نِینوَہ کو گیا''۔

بائبل مُقدّس میں ہم پڑھتے ہیں کہ نِینوَہ اِتنا بڑا شہر تھا کہ اُس کی مسافت تین دِن کی راہ تھی۔ ممکن ہے آپ نے کِسی ایسے شہر یا جگہ کے بارے میں سُنا یا دیکھا ہو کہ

اُسے دیکھنے میں تین دِن لگتے ہوں اور نینوہ شہر بھی بہت بڑا شہر تھا۔ کیونکہ یُوناہ کی کِتاب کے آخری حِصّہ میں ہمیں پتہ چلتا ہے کہ نینوہ شہر میں 120,000 سے زیادہ لوگ رہتے تھے۔

یُوناہ نے نینوہ شہر کے اندر داخل ہُو کر اُس پیغام کی منادی کی جو خُدا نے اُسے دِیا تھا کہ، "چالیس روز کے بعد نینوہ برباد کِیا جائے گا"۔ (یُوناہ 4:3)

1۔ خُدا نے یُوناہ کو پھر حُکم دِیا کہ........................کو........................۔

2۔ یُوناہ اپنے........................پر شرمندہ تھا۔

3۔ یُوناہ........................نینوہ شہر کو چلا گیا۔

4۔ نینوہ شہر اتنا بڑا تھا کہ اُس کی مسافت میں........................دِن لگ گئے۔

5۔ یوناہ نے منادی کی کہ چالیس روز کے بعد نینوہ........................کِیا جائے گا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 42 پر ملاحظہ کریں)

جیسے ہی یُوناہ نے نینوہ شہر میں خُدا کے پیغام کی منادی کی تو ایک حیران کُن بات واقع ہوئی کہ شہر کے سب لوگ گھبرا گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اُنہوں نے خُدا

کے حکموں کو نہیں مانا ہے۔ یُوناہ کی طرح وُہ بھی اپنے گُناہوں پر شرمندہ ہُوئے اور اُنھوں نے خُدا سے رحم و فضل کی درخواست کی۔ بائبل مُقدّس میں لِکھا ہے کہ اُنہوں نے روزہ رکھا۔ جس کا مطلب ہے کہ اُنہوں نے کھانا پینا چھوڑ دِیا اور روزہ رکھنے کا دوسرا مطلب یہ وُہ اپنے گُناہوں پر بہُت زِیادہ شرمندہ تھے۔ اِس لیئے سب نے ٹاٹ اوڑھ لیا یعنی خاکسار بن گئے اور اپنے آپ کو سزا دینے لگے تاکہ خُدا کے سامنے اِس بات کا اِظہار کر سکیں کہ وُہ اپنے گُناہوں پر شرمندہ ہَیں۔ اُس وقت میں نینوؔہ شہر کا بادشاہ بھی دُوسرے لوگوں سے مختلف نہ تھا۔ اُس نے بھی ٹاٹ اوڑھ لیا اور خاک اور راکھ پر بیٹھ گیا۔ خاک اور راکھ پر بیٹھنے کا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو پست کر لینا یعنی چھوٹا بنا لینا۔ بادشاہ بھی اپنے گُناہوں پر اُتنا ہی شرمندہ تھا جتنا کہ باقی لوگ۔ اُس نے بھی اپنے آپ کو خُدا کی نظر میں پست بنا لیا۔

پھر بادشاہ نے ایک ایسا قانون بنایا جس کے سبب شہر کا کوئی بھی اِنسان یا حیوان کُچھ کھا پی نہ سکے۔ کیونکہ اُنہیں خُدا کے حضُور گریہ وزاری کرنا اور رحم کیلئے اِلتجا کرنا اور گُناہ سے باز رہنا اور راست باز ٹھہرنا تھا۔ یُوناہ 9:3 میں یوں لکھا ہے کہ بادشاہ نے کہا، ”شاید خُدا رحم کرے اور اپنا اِرادہ بدلے اور اپنے قہرِ شدید سے باز آئے اور ہم ہلاک نہ ہوں“۔

صفحہ 41 کے جوابات: 1۔ نینوؔہ ،جا ؛ 2۔ گُناہ ؛ 3۔ فوراً ؛ 4۔ تین ؛ 5۔ بر باد۔

تب یُوناہ نے خُدا کے فضل کو عملی طور پر دیکھا۔ جیسے ہی نینوہ کے لوگ خُدا کی طرف رجُوع لائے تو خُدا نے اُن کی حالت پر نظر کیا ور خُدا نے نینوہ کے شہر اور لوگوں پر رحم وفضل کیا اور شہر کو تباہ و برباد نہ کیا۔ جس طرح خُدا نے یُوناہ پر رحم کیا اور اُسے معاف کر دیا اُسی طرح اُس نے پُورے نینوہ شہر کے لوگوں پر بھی رحم کیا۔

6۔ جیسے ہی یُوناہ نے نینوہ کے لوگوں کو خبردار کیا وہ سب .... گئے۔

7۔ تمام لوگ گُناہوں پر .... ہوئے اور اُنھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔

8۔ شہر میں ہر ایک نے .... اوڑھ لیا اور خاکسار بن گئے۔

9۔ بادشاہ نے سب کو حُکم دیا کہ .... اور .... چھوڑ دیں۔

10۔ نینوہ کے لوگوں نے جو کُچھ کیا وہ سب دیکھ کر خُدا نے اُن پر .... کیا۔

11۔ تب یُوناہ نے خُدا کے فضل کو عملی طور پر دیکھا۔ جیسے ہی نینوہ کے لوگ خُدا کی طرف رجُوع لائے تو خُدا نے شہر کو .... نہ کیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 46 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یُوناہ نبی کی کتاب کے اِس باب میں ہم نے دیکھا کہ یُوناہ خُدا کی طرف رجُوع کرتے ہوئے وُہ کام کرتا ہے جو خُدا چاہتا تھا کہ وہ کرے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ نینوہ شہر کے لوگ بھی خُدا کی طرف رجُوع لائے اور خُدا نے نینوہ شہر پر بھی یوناہ کی طرح ہی رحم و فضل کیا۔ خُدا گنہگاروں پر رحم و فضل کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔ یوناہ اور نینواہ کے لوگوں کی طرح جب بھی ہم خُدا کی طرف متوجہ ہوں تُو وُہ ہم پر اپنا رحم و فضل کرتا ہے۔ کیونکہ خُدا ہمیشہ اُن پر اپنا رحم و فضل کرتا ہے جو حقیقتاً اُس کی طرف رجُوع لاتے ہیں۔ اُس نے یُوناہ پر رحم کیا، اُس نے نینوہ پر رحم کیا اور وُہ مُجھ اور آپ پر بھی رحم کرتا ہے۔

اس باب کی نظر ثانی کیلئے پیچھے دیے گئے تمام سوالات کو دوبارہ دیکھیں تا کہ اگلے صفحہ پر درج کیئے گئے تیسرے باب کے اِمتحانی سوالنامہ کو حل کرنے کیلئے آپ بالکل تیار ہو سکیں۔

اِمتحانی سوالنامہ

(درست جواب کے گرد "دائرہ" لگائیں)

1۔ جیسے ہی خُدا نے یُوناہ کو بچالیا تو اُس نے:

الف۔ یُوناہ کو ملاّحوں سے مُعافی مانگنے کیلئے کہا۔

ب۔ پھر اُسے کہا کہ وہ نینوہ شہر کو جائے۔

ج۔ یُوناہ کو گھر جانے دِیا تاکہ آرام کرے۔

2۔ یُوناہ: ________ نینوہ

الف۔ فوراً نینوہ کو گیا۔ ب۔ اُس نے نینوہ جانے سے اِنکار کر دیا۔

ج۔ اُس نے نینوہ پر لعنت کی۔

3۔ یُوناہ نے نینوہ کے لوگوں کو خبردار کیا کہ چالیس دِن کے بعد: ________

الف۔ اُنہیں مُعاف کر دِیا جائے گا۔ ب۔ اُنہیں برباد کر دِیا جائے گا۔

ج۔ اُن پر حملہ کیا جائے گا۔

4۔ نینوہ شہر کے لوگ:

الف۔ یُوناہ کا مذاق اُڑانے لگے۔ ب۔ فوراً شہر سے باہر چلے گئے۔

ج۔ فوراً خُدا کی طرف رجُوع لائے۔

5۔ نینوہ کے بادشاہ نے ایک قانون بنایا کہ شہر کے لوگ:

الف۔ اپنی بُرائیوں سے باز آئیں۔ ب۔ کھانا پینا چھوڑ دیں۔

ج۔ خُدا کی طرف رجُوع لائیں اور رحم و فضل کیلئے اِلتجا کریں۔

د۔ درج بالا سب کے سب۔

6۔ جب خُدا نے لوگوں کی اِس حالت کو دیکھا تو اُس نے:

الف۔ نینوہ شہر کو برباد کر دِیا۔ ب۔ یُوناہ کو گھر بھیج دِیا۔

ج۔ اُن پر رحم کِیا اور اُنہیں برباد نہ کِیا۔

7۔ خُدا نے رحم کِیا:

الف۔ صِرف یُوناہ پر۔ ب۔ صِرف نینوہ شہر پر۔

ج۔ یُوناہ اور نینوہ شہر دونوں پر۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 69 پر ملاحظہ کریں)

بعض اوقات ہمیں وُہ کام کرنے مُشکل ہوتے ہیں جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ اِس لِئے ہمیں اپنی پسند کے کام ترک کرنے پڑتے ہیں تا کہ ایسے کام کریں جو خُدا کی مرضی کے مطابق ہوں۔ یُوناہ کو اپنی پسند (یعنی نینوہ برباد کیا جائے) کو

؟ صفحہ 43-44 کے جوابات: 6۔ گھبرا ؛ 7۔ شرمندہ ؛ 8۔ ٹاٹ ؛ 9۔ کھانا ، پینا ؛ 10۔ رحم؛ 11۔ تباہ و برباد۔

چھوڑنا پڑا تا کہ خُدا کی مرضی (یوناہ نینوہ کو خبردار کرے) کے تابع ہونا پڑا۔ جب ہم خُدا کی مرضی بجالاتے ہیں تو خُدا ہمیں برکات دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہم خطاء کرتے ہیں (جیسے یُوناہ نے کی) تو خُدا ہم پر رحم کرتا ہے۔ کیونکہ خُدا کو یاد ہے کہ اُس کے بیٹے یسوعؔ المسیح نے ہمارے گناہوں کے بدلے سزا برداشت کی ہے اس لیئے وہ ہم پر رحم کرتا ہے۔ صرف ایک بات جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے بارے میں جانیں وُہ یہ ہے کہ خُدا گنہگار پر رحم کرتا ہے۔ آپ اِسے یُوں سمجھ سکتے ہیں کہ خُدا کا دُوسرا نام رحیم وغفور ہے جو فضل سے معمور ہے کیونکہ خُدا جب اپنا نام موسیٰؑ کو بتاتا ہے تو اِسے یُوں ہی فرماتا ہے (خُروج 34:6-7)۔ بلکہ سب باتوں کا خلاصہ جو خُدا اپنے بارے میں ہمیں بتاتا ہے وہ یہی ہے کہ وُہ گنہگاروں پر رحم کرتا ہے اور آپ اور مُجھ جیسے گنہگاروں پر بھی رحم کرتا ہے۔

خداوند یسوع مسیح ہم سے محبت کرتا ہے اور ہماری فکر بھی کرتا ہے

چوتھا باب

یوناہ کی خود غرضی اور خُدا کا رحم

خُدا نے نینوؔہ شہر کے لوگوں کی فکر کی

1 ۔لیکن یُوناؔہ اِس سے نہایت ناخُوش اور ناراض ہُوا ۔

2 ۔اور اُس نے خُداوند سے یُوں دُعا کی کہ اَے خُداوند جب مَیں اپنے وطن ہی میں تھا اور ترسیسؔ کو بھاگنے والا تھا تو کیا مَیں نے یہی نہ کہا تھا ؟ مَیں جانتا تھا کہ تُو رحیم و کریم خُدا ہے جو قہر کرنے میں دِھیما اور شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازِل کرنے سے باز رہتا ہے ۔

3 ۔اَب اَے خُداوند مَیں تیری مِنت کرتا ہوں کہ میری جان لے لے کیونکہ میرے اِس جینے سے مَر جانا بہتر ہے ۔

4۔تب خُداوند نے فرمایا کیا تُو ایسا ناراض ہَے؟۔
5۔اور یُوناہ شہر سے باہر مشرق کی طرف جا بیٹھا اور وہاں اپنے لِئے ایک چھپر بنا کر اُس کے سایہ میں بیٹھ رہا کہ دیکھے شہر کا کیا حال ہوتا ہے۔
6۔تب خُداوند خدا نے کدُّو کی بیل اُگائی اور اُسے یُوناہ کے اُوپر پھیلایا کہ اُسکے سر پر سایہ ہو اور وُہ تکلیف سے بچے اور یُوناہ اُس بیل کے سبب سے نہایت خُوش ہُوا۔
7۔لیکن دُوسرے دِن صُبح کے وقت خُدا نے ایک کیڑا بھیجا جِس نے اُس بیل کو کاٹ ڈالا اور وُہ سُوکھ گئی۔
8۔اور جب آفتاب بلند ہُوا تو خُدا نے مشرق سے لُو چلائی اور آفتاب کی گرمی نے یُوناہ کے سر میں اثر کیا اور وُہ بیتاب ہو گیا اور موت کا آرزُومند ہو کر کہنے لگا کہ میرے اِس جینے سے مَر جانا بہتر ہَے۔
9۔اور خُدا نے یُوناہ سے فرمایا کیا تُو اِس بیل کے سبب سے اَیسا ناراض ہَے؟ اُس نے کہا میں یہاں تک ناراض ہوں کہ مَرنا چاہتا ہُوں۔
10۔تب خُداوند نے فرمایا کہ تُجھے اِس بیل کا اِتنا خیال ہَے جِس کیلئے تُو نے نہ کُچھ محنت کی اور نہ اُسے اُگایا۔ جو ایک ہی رات میں اُگی اور ایک ہی رات میں سُوکھ گئی۔
11۔اور کیا مُجھے لازِم نہ تھا کہ مَیں اِتنے بڑے شہر نینوہ کا خیال کروں جِس میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زیادہ ایسے ہَیں جو اپنے دہنے اور بائیں ہاتھ میں اِمتیاز نہیں کر سکتے اور بے شُمار مویشی ہَیں؟۔

جب آپ کو آپ کی خواہش کے مطابق چیز نہیں مِلتی تو آپ کیا کرتے ہَیں ؟۔ جب خُدا آپ کی سوچ کے مطابق کام نہیں کرتا تو کیا آپ بھی ناراض ہو جاتے ہَیں ؟اور جب حالات آپ کے حق میں نہیں ہوتے تو کیا آپ سوچتے ہَیں کہ خُدا بے اِنصاف ہَے ؟۔ کیونکہ آپ اِنسان ہَیں اِس لِئے ممکن ہَے کہ آپ ناراض ہو جاتے ہوں اور یقیناً ہم سب ایسا ہی کرتے ہیں۔لیکن کیا ہم ٹھیک کرتے ہیں ؟ کیا ہمیں ناراض ہونا چاہیے؟اور کیا کبھی کبھی خُدا بے اِنصاف ہوتا ہَے ؟۔اگرچہ یہ یقین کرنا مُشکل ہَے تو بھی اِس کا سادہ سا جواب یہ ہَے کہ، ''نہیں!'' خُدا کبھی بے اِنصاف نہیں ہوتا اور نہ ہی خُدا کبھی کوئی غلط کام نہیں کرتا ہے۔اگر ہم بھی اِسی انداز سے سمجھنے کی کوشش کریں کہ جیسے خُدا چیزوں کو سمجھتا ہَے تو ہم دیکھیں گے کہ خُدا جو کُچھ بھی کرتا ہَے وہ سب محبت سے بھرپُور ہوتا ہَے ۔ کیونکہ خُدا رحیم ہَے اِسلِئے وہ جو کُچھ بھی کرتا ہَے وہ ہماری بھلائی اور اپنی بادشاہی کی بھلائی کیلئے کرتا ہَے ۔

اِسلِئے جب ہم خُدا سے ناراض ہو جاتے ہَیں تو غالباً ہم خُدا کے رحم کی طرف نہیں بلکہ اپنی ''خودغرضی'' کی طرف دیکھتے ہَیں ۔جِس کا مطلب یہ ہَے کہ ہر کام ہماری مرضی کے مطابق ہونا چاہئے یا سب کُچھ ہماری خواہش کے مطابق ہی ہونا چاہیے۔اکثر اوقات جب ہم خُدا کی رحمت کی کثرت ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو ہم اُس سے ناراض ہو جاتے ہَیں ۔یُوناہ ہم سے مختلف نہ تھا بلکہ وہ بھی ایک گنہگار اِنسان تھا ۔ اِس لِئے یُوناہ ہم سب کی طرح خودغرض فطرت رکھتا تھا ۔ اِس باب میں ہم

دیکھیں گے کہ یُوناہ خُدا سے کیوں اور کِتنا ناراض ہو جاتا ہے۔ وُہ اِسے لِئے ناراض نہیں ہوتا کہ خُدا بے اِنصاف ہے بلکہ اِس لِئے ناراض ہو جاتا ہے کہ خُدا رحم کرنے والا خُدا ہے۔ یُوناہ کی خودغرضی خُدا کے ساتھ اُس کی محبت اور اُس کے رحم کیلئے اُس کی شکر گزاری کی راہ میں حائل ہو جاتی ہے۔ یُوناہ کی کہانی کے سب واقعات کو ذہن میں رکھ کر اِس باب کو پڑھیں۔ کتاب کے اِس باب کے آخر میں آپ دیکھیں گے:

- ☆ خُدا کے رحم پر یُوناہ کی ناراضگی ؛
- ☆ یُوناہ کی خودغرض خواہشات؛ اور
- ☆ کِس طرح خُدا یُوناہ اور نینوہ کے لوگوں پر رحیم اور مہربان رہا۔

یُوناہ نبی کی کِتاب کے تیسرے باب کے آخری حِصّہ سے ہمیں معلُوم ہُوتا ہے کہ خُدا نے نینوہ کے لوگوں پر رحم کرتے ہوئے شہر کو برباد نہ کِیا۔ اور بائبل مقدس میں یُوناہ کی کِتاب کے چوتھے باب کے اِبتدائی الفاظ یُوں ہیں، ”یُوناہ اِس سے نہایت ناخُوش اور ناراض ہُوا“۔

کیونکہ اُسوریوں اور اِسرائیلیوں کے دومیان جنگ ہوتی رہتی تھی اِس لِئے یاد کریں کہ یُوناہ کا تعلق بھی بنی اِسرائیل سے ہی تھا اور وُہ اُسوریوں سے نفرت کرتا تھا۔ اور خُدا نے یُوناہ سے کہا کہ اُسور کے دارلحکومت نینوہ کو جائے اور انہیں خُدا کے غضب سے آگاہ کرے۔ کیونکہ خُدا چاہتا تھا کہ نینوہ کے لوگ اپنی بدکاریوں سے باز

آئیں اور خُدا اُنہیں ہلاک نہ کرے۔ لیکن یُوناہ نینوہ شہر میں جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وُہ چاہتا تھا کہ خُدا اُنہیں برباد کردے۔ اسرائیل کے دُشمن ہونے کی وجہ سے یُوناہ اُسوریوں سے اس قدر نفرت کرتا تھا کہ وُہ خُدا سے دُور بھاگ گیا۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ پہلے اور دوسرے باب میں کیا ہوا۔

یُوناہ نینوہ شہر کے لوگوں کو خُدا کے غضب کے بارے میں خبردار نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اِسی لِئے یُوناہ چوتھے باب میں یہ بیان کرتا ہے کہ وُہ جانتا تھا کہ نینوہ شہر کے لوگ خُدا کی طرف رجُوع کریں گے اور خُدا اُن پر رحم کردے گا اور اُنہیں ہلاک نہیں کرے گا۔ کیونکہ خُدا رحیم و کریم خُدا ہے اور اِسی بات کی ناراضگی کا اظہار وُہ خُدا کے ساتھ کرتا ہے۔

یُوناہ ہم سب لوگوں سے مختلف نہیں تھا۔ خُداوند یسوعؔ مسیح نے ایک دفعہ کہا، ''اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو اور اُن کیلئے دُعا کرو''۔ لیکن خُدا سے اپنے دُشمنوں کیلئے رحم اور برکت کی درخواست کرنا مُشکل لگتا ہے کیونکہ ہم سوچتے ہیں کہ وُہ اِس کے حق دار نہیں ہیں۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ خُدا کے رحم کا حق دار تو ہم میں سے کوئی بھی نہیں کیونکہ ہم سب خُدا کے خِلاف گُناہ کرتے ہیں اور اِسی لِئے اُسکی خُوشنودی سے محرُوم ہیں۔ لیکن چونکہ خُدا رحیم ہے اور اُس نے اپنے بیٹے یسوعؔ مسیح کو اِس دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہمارے گُناہوں کی خاطر اپنی جان دے اور ہمیں خُدا کی خُوشنودی میں واپس لے آئے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ کے بغیر کوئی اِنسان بھی بچ نہیں سکتا۔ خُدا

سُمندر میں اُس پر کتنا مہربان رہا تھا مگر یُوناہ اُس رحم وفضل کو جلد بھُول گیا۔ اِس لئے وہ اپنے دُشمنوں پر خُدا کے رحم وفضل کو دیکھ کر ناراض تھا۔

1 ۔ جب خُدا نے نینوہ شہر کو یُوناہ کی منادی کے مطابق برباد نہ کی تو وہ خُدا سے .... ہو گیا۔

2 ۔ یُوناہ جانتا تھا کہ خُدا نینوہ پر .... کر دے گا۔

3 ۔ یُوناہ یہاں تک ناراض تھا کہ .... چاہتا تھا۔

4 ۔ یُوناہ بھُول گیا تھا کہ خُدا کے رحم کا .... کوئی بھی نہیں۔

5 ۔ خُدا نے یُوناہ کو کُچھ دِن پہلے موت کے مُنہ سے .... تھا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 56 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یُوناہ نے تقریباً ایک لمحے کیلئے خُدا کا شُکر ادا کیا کہ اُس نے اُسے بچالیا ہے لیکن بعد میں نینوہ کے بچائے جانے کے خِلاف وُہ خُدا سے احتجاج کرتا ہے اور خُدا

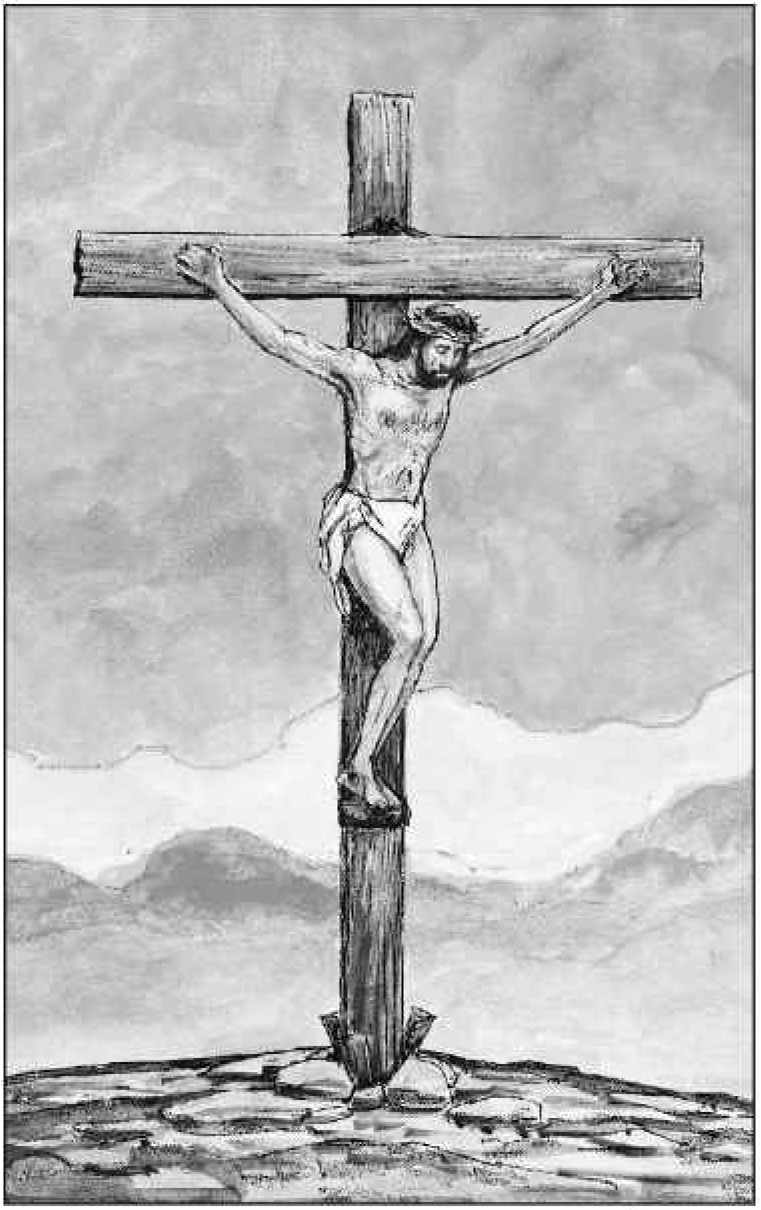

یسوعؔ نے تمام انسانوں کے گناہوں کی خاطر دُکھ اُٹھایا اور مصلوب ہوا۔

یُوناہ سے فرماتا ہے کہ، ’’کیا تُو ایسا ناراض ہے؟‘‘ (یُوناہ 4:4)۔اب سوال یہ ہے کہ کیا خُدا اسب لوگوں پر رحم نہ کرے؟۔

یُوناہ خُدا کے سوال کا جواب نہیں دیتا بلکہ اِس کی بجائے وُہ غُصہ میں شہر سے باہر چلا جاتا اور زمین پر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر وُہ اپنے لِئے ایک چھپّر بناتا ہے اور وہاں بیٹھ کر انتظار کرتا ہے کہ خُدا اپنا ارادہ بدل کر کسی طرح نینوہ شہر کو برباد کردے۔

لیکن خُدا نینوہ شہر کو برباد نہیں کرتا بلکہ اُس نے یُوناہ کو اپنا رحم پھر سے یاد دِلانے کیلئے اُس پر ایک بیل اُگائی اور اُس بیل کو یُوناہ کے اُوپر پھیلا دیا تاکہ یُوناہ سُورج کی گرمی سے بچ سکے۔ بائبل مُقدّس میں لِکھا ہے، ’’یُوناہ اُس بیل کے سبب سے نہایت خُوش ہُوا‘‘۔ (یُوناہ 6:4) اور پھر یُوناہ اِنتظار کرتا رہا کہ خُدا اب نینوہ شہر کو برباد کردے گا۔

اگلی صبح خُدا نے ایک کیڑا بھیجا جس نے اُس بیل کو کاٹ ڈالا اور وُہ سوکھ گئی اور جب سُورج بلند ہُوا تو خُدا نے گرم ہَوا چلائی تاکہ یُوناہ پر اُسکا اثر ہو۔ اور یُوناہ پھر اِس سے بہت ناراض ہوا اور دوبارہ خُدا سے کہنے لگا کہ وُہ مَرنا چاہتا ہے۔

خُدا نے یُوناہ سے فرمایا، ’’کیا تو اِس بیل کے سبب سے ایسا ناراض ہے‘‘

؟	صفحہ 54 کے جوابات: 1۔ناراض ؛ 2۔رحم ؛ 3۔مَرنا ؛ 4 حق دار ؛ 5۔بچایا۔

(یُوناہ 9:4)۔مگر اِس باریُوناہ نے جواب دِیا،''مَیں یہاں تک ناراض ہُوں کہ مَرنا چاہتاہُوں''۔

یُوناہ اپنی خواہشات سے اِتنالگاؤ رکھتا تھا کہ اُس بیل کے سُوکھ جانے پر بھی ناراض ہونے لگا۔لیکن ایسا کرنا غلط تھا!۔کیونکہ اِس سے پہلے بھی یُوناہ خُدا سے ناراض ہوا تھا کیونکہ اُس نے نینوہ پر رحم کر دِیا تھااور وُہ اِس حد تک ناراض تھا کہ مَرنا چاہتا تھا۔ اور دوسری بار وہ اُس بیل کے سبب ناراض ہوا جو خُدا نے یوناہ پر سایہ کیلئے اُگائی تھی اور دُوسرے دِن اُسے سُکھا دِیا۔اِس بار بھی وہ اِتنا ناراض ہوتا ہے کہ مَرنا چاہتا ہے۔یُوناہ صِرف اپنے ہی بارے میں سوچتا اور صِرف اپنی ہی خواہشات اور ذاتی مفادات کو دیکھتا تھا۔وہ دُوسروں کیلئے خُدا کے رحم کو نہ دیکھتا تھا بلکہ اُس کی سوچ تھی کہ خُدا بے اِنصاف ہَے کیونکہ اُس نے یوناہ کی خواہشات کے مطابق سب کُچھ نہیں کیا تھا۔کیونکہ خُدا رحیم وکریم خُدا ہَے اِس لِئے وہ ہرایک پر رحم کرنا چاہتا ہے۔

یہاں پر مسئلہ خُدا کا نہیں بلکہ یُوناہ کا تھا وہ ہمیشہ اِنصاف کرتا ہَے۔مگر یُوناہ کی خواہش تھی کہ خُدا بےرحم اور بے اِنصاف بن جائے۔

تب خُدا نے یُوناہ سے فرمایا،''تُجھے اِس بیل کا اِتنا خیال ہَے جِس کیلئے تُو نے نہ کُچھ محنت کی اور نہ اُسے اُگایا۔جو ایک رات میں اُگی اور ایک ہی رات میں سُوکھ گئی''(یُوناہ 10:4)۔'' تُو ابھی تک اُس بیل کی وجہ سے ناراض ہَے''۔

وُہ بیل خُدا کی طرف سے یوناہ کیلئے ایک نعمت تھی اور وہاں پر اصل مسئلہ یہ تھا کہ یُوناہ صرف اپنے لِئے فکر منداور اُفسردہ تھااور وہ ہر بات اپنی مرضی کے مطابق ہی چاہتا تھا۔ یُوناہ کی خود غرضانہ خواہشات خُدا پر اُس کے ایمان کو قائم رکھنے میں رکاوٹ بنتی جارہی تھیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یُوناہ دوبارہ خُدا سے دُور بھاگنے کے خطرے میں مبتلا ہو چکا تھا۔ اور یہ سب کچھ اِس لِئے ہو رہا تھا کیونکہ یوناہ کی خواہش تھی کہ خُدا اُسوریوں سے محبت نہ کرے اور نہ ہی اُن پر رحم کرے۔

6۔ یُوناہ شہر سے باہر چلا گیا اور اِنتظار کرنے لگا کہ خُدا اب نینوہ شہر کو.................. کر دیگا۔

7۔ خُدا نے یُوناہ کیلئے ایک.................................. اُگائی تا کہ اُس پر سایہ ہو سکے۔

8۔ یُوناہ اُس بیل کے سبب سے بہت.. تھا۔

9۔ پھر خُدا نے ایک.................................. بھیجا جس نے بیل کو کاٹ دِیا اور وُہ سُوکھ گئی۔

10۔ یُوناہ اِس سے یہاں تک ناراض ہوا کہ وہ.. چاہتا تھا۔

11۔ خُدا نے یُوناہ سے فرمایا،'' کیا تُو ایسا...
ہے''۔

12۔ خُدا نے یوناہ پر یہ ظاہر کیا کہ وہ صرف اپنی ہی.......................... کیلئے
فِکر کرتا ہے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 60 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

اگرچہ یُوناہ ناراض، بُھولنے والا اور خودغرض تھا مگر خُدا اب بھی یُوناہ سے اور نینوہ کے لوگوں سے محبت کرتا تھا۔ خُدا ساری دُنیا کے لوگوں سے محبت کرتا ہے اگرچہ اس دُنیا کے لوگ ایک دُوسرے سے محبت نہیں کرتے یا ایک دُوسرے کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے۔ لیکن کیا خُدا رحم کرتا رہے گا؟ جی ہاں بے شک وُہ ہمیشہ ہی رحم کرتا رہے گا۔ یُوناہ کی کِتاب کے آخر میں خُدا یُوناہ کو یاد دِلاتا ہے کہ کِس طرح یُوناہ اُس بیل کیلئے ناراض ہے جو خُدا کی طرف سے ایک نعمت تھی اور پھر خُدا فرماتا ہے،'' کیا مُجھے لازم نہ تھا کہ مَیں اِتنے بڑے شہر نینوہ کا خیال کروں جِس میں ایک 1,20000 سے زیادہ ایسے ہیں جو اپنے دہنے اور بائیں ہاتھ میں اِمتیاز نہیں کر سکتے اور بے شمار مویشی ہیں؟'' (یُوناہ 4:11)۔ اس طرح خُدا نے ثابت کر دیا کہ وہ رحیم ہے اور وُہ یُوناہ سمیت سب لوگوں پر رحم کرتا ہے۔

خُدا ہمیشہ مہربانی سے کام لیتا ہے اور خُدا کے رحم پر یُوناہ کا ناراض ہونا ایک بہت بڑی غلطی تھا کیونکہ اِس کا مطلب یہ ہے کہ یُوناہ خُدا سے کہتا ہے کہ وُہ خُدا ہی نہ

رہے۔ اِس لِئے جب ہم اپنی ذاتی خواہشات اور مفادات کو خُدا کے رحم اور اُس کی شکر گزاری میں حائل کر لیتے ہَیں تو ہمارے لِئے ایک مُشکل کھڑی ہو جاتی ہَے اور بڑی مشکل یہ ہوتی ہے کہ ہم خُدا سے ناراض ہو جاتے ہیں یا پھر یہ سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ وُہ بے اِنصاف ہَے۔ مگر ہمیں خُدا سے یہ درخواست کرنے کی ضرورت ہوتی ہَے کہ وہ ہمیں ایسی سوچ پر اِفسوس کرنے کی ہمت دے اور ہمارے ایمان کو مضبوط بنائے۔ ہمیں یہ بھی یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کِس طرح خُدا ہم پر بھی مہربان رہتا ہَے۔

خُدا کا رحم جو اُس کے بیٹے یسوعؔ مسیحؔ کے وسیلہ سے ہم پر ہوا ہے ہمیں ضرور اُس کیلئے خُدا کا ہمیشہ شکرگزار رہنا چاہئے اور اُس کی شکرگزاری کے ساتھ ساتھ اور لوگوں کو بھی اِس فضل و رحم کے بارے میں بتائیں کہ کس طرح خُداوند یسوعؔ المسیح نے اِس دُنیا میں آ کر ہمارے گُناہوں کے بدلے صلیبی موت برداشت کی اور ہمارے گُناہوں کو ہمیشہ کیلئے مِٹا ڈالا۔ ہم یہ خُوشخبری ہر ممکن حد تک جتنے زیادہ لوگوں کو سنا سکتے ہیں ہمیں سُنانی چاہیئے حتیٰ کہ اپنے دُشمنوں کو بھی کیونکہ خُدا اُن پر بھی مہربان ہونا چاہتا ہَے۔

?	صفحہ 58-59 کے جوابات: 6۔ برباد ؛ 7۔ بیل ؛ 8۔ خُوش ؛ 9۔ کیڑا ؛ 10۔ مَرنا ؛ 11۔ ناراض ؛ 12۔ ذات۔

یہ یاد رکھتے ہوئے کہ خُدا ہم پر بھی رحم کرتا ہے اِس لِئے ہمیں دُوسروں کی بھی فِکر کرنی چاہئے۔ تاکہ دُوسرے لوگ بھی ہمیشہ کی زِندگی میں داخل ہوسکیں جو خُدا کی طرف سے ایک عظیم تحفہ ہَیں۔ خُدا کے فرزند ہوتے ہوئے ہم خوشخبری کے کام کو آگے پھیلانے کیلئے اُس کے معاون بنیں کیونکہ خُدا نے یہ کام ہمارے سپرد کیا ہے۔

13۔ خُدا ہمیشہ.............................. کرتا ہَے۔

14۔ خُدا کو نینؔوہ شہر کے لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہاں 120,000 سے زیادہ .... رہتے تھے اور خُدا نے اُن پر رحم کیا۔

15۔ خُدا نے یُوناؔہ کو یاد دِلایا کہ خُدا .... پر رحم کرنا چاہتا ہَے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ہمیں یہ معلوم نہیں کہ اِس کے بعد یُوناؔہ نے خُدا سے کیا کہا کیونکہ یہ بات اِتنی اہم نہیں کہ یُوناؔہ نے خُدا کے رحم کے متعلق کیا سوچا اور کیا کہا۔ بلکہ یُوناؔہ کی کِتاب نینؔوہ شہر کے لوگوں کیلئے خُدا کی محبت اور رحم کے الفاظ کے ساتھ ختم ہوجاتی ہے۔ خُدا ہمیشہ رحم کرنے اور مہربان رہنے والا خُدا ہے خواہ ہم کُچھ بھی سوچیں یا کُچھ بھی کریں۔ یہی وُہ اہم سبق ہَے جو ہم اِس کِتاب میں سے سیکھتے ہَیں۔

ہم خُدا کے رحم سے دُور بھاگ سکتے ہَیں لیکن خُدا ہمیں ڈھونڈ نکالتا ہَے۔ ہم

خُدا کے رحم کی طرف متوجہ ہو کر اُس کی برکات سے لطف اندوز ہو سکتے اور شکر گزاری کے ساتھ زِندگی گزار سکتے ہیں۔ خُدا دُوسرے لوگوں پر رحمدلی کے اِظہار کیلئے ہماری مدد کرتا ہے۔ ہم کبھی بھی دوسرے لوگوں پر خُدا کے رحم کیلئے خُدا سے ناراض نہ ہوں کیونکہ وہ رحیم و کریم ہے اِس لِئے وہ ہمیشہ رحم کرتا ہی رہے گا۔

اَب آپ نے یُوناہ کی کِتاب کا مطالعہ ختم کر لیا ہے۔ اور نتائج کے حصول کیلئے سوالنامہ حل کرنے سے پہلے آپ کو چوتھے باب کا اِمتحان دینا ہوگا۔ اِس لِئے پہلے چوتھے باب کے نظرِ ثانی کے سوالات پھر سے پڑھیں اور یہ تسلی کر لیں کہ آپ تمام جوابات سمجھ چکے ہیں۔ اِسی طرح جب آپ چوتھے باب کا اِمتحانی سوالنامہ حل کر لیں تو اس کِتاب میں دیئے گئے تمام اِمتحانی جوابات کا بغور مطالعہ کریں تاکہ نتائج کے حصول کیلئے اِمتحانی سوالنامہ کو مکمل کرنے کیلئے آپ تیار ہو سکیں۔

؟ صفحہ 61 کے جوابات: 13۔رحم ؛ 14۔لوگ ؛ 15۔تمام انسانوں۔

اِمتحانی سوالنامہ

(دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

1۔ جب خُدا نے نینوؔہ شہر کو برباد نہ کیا تو یُوناؔہ:

الف۔ خُوش ہُوا۔ ب۔ ناراض ہُوا۔ ج۔ اپنے گھر چلا گیا۔

2۔ یُوناؔہ بہت ناراض تھا اور وُہ چاہتا تھا کہ وہ:

الف۔ مَر جائے۔ ب۔ جنگ کرے۔ ج۔ نینوؔہ کے لوگوں کو مار ڈالے۔

3۔ یُوناؔہ شہر سے باہر چلا گیا اور:

الف۔ اِسرائیل کے مُلک واپس چلا گیا۔ ب۔ ایک رگرجا بنایا تاکہ خُدا کے رحم کیلئے حمد و تعریف کرے۔ ج۔ ایک چھپّر بنا کر نینوؔہ کی بربادی کا اِنتظار کرنے لگا۔

4۔ خُدا نے ایک بیل اُگائی:

الف۔ یُوناؔہ کے قریب تاکہ اُس پر سایہ کرے۔ ب۔ نینوؔہ شہر کے عین وسط میں۔

ج۔ جس پر چڑھ کر یُوناؔہ بادلوں تک پہنچ گیا۔

5۔ خُدا نے ایک کیڑے کو بھیجا تاکہ:

الف۔ یُوناؔہ کی خُدمت کیلئے۔ ب۔ بیل کو کاٹ دے۔

ج۔ یُوناہ کی خودغرضی پر چلائے۔

6۔ خُدا نے یُوناؔہ سے فرمایا:

الف۔ ''کیا تو ایسا ناراض ہے؟'' ب۔ ''تم کِس طرح مُجھ سے دُور بھاگ سکتے ہو؟'' ج۔ ''کیا تُم کِسی دُوسرے شہر منادی کیلئے جانا پسند کرو گے؟''

7۔ یُوناؔہ اُس بیل کے سبب سے ناراض تھا:

الف۔ جو ایک دِن میں اُگی اور دُوسرے دِن سُوکھ گئی۔

ب۔ جِس کے پھل سے 120,000 سے زیادہ لوگوں کا پیٹ بھرا۔

ج۔ جِسے یُوناؔہ نے کاٹ دِیا۔

8۔ خُدا چاہتا تھا کہ:

الف۔ ہم جانیں کہ وُہ مالک ہے۔ ب۔ یُوناؔہ کو ناراض کرے۔

ج۔ ہر ایک پر رحم کرے۔

9۔ یُوناؔہ بھول گیا کہ:

الف۔ نینؔوہ شہر کے لوگوں کو خُدا کے بارے میں بتانا۔ ب۔ کِس طرح خُدا نے اُس پر مہربانی کی۔ ج۔ وُہ نینؔوہ شہر چھوڑنے کے بعد کہاں جا رہا ہے۔

10۔ خُدا ہمیشہ:

الف۔ غضب ڈھاتا ہے۔ ب۔ بے اِنصافی کرتا ہے۔ ج۔ رحم کرتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 69 پر ملاحظہ کریں)

۶۵ تشریحات

(مُشکل الفاظ کے معنی)

رجُوع کرنا	متوجہ ہونا
منادی کرنا	تبلیغ کرنا، پرچار کرنا
نینوؔہ	مُلک اَسوؔر کا دارلحکومت
ترسیسؔ	موجودہ سپین
یاؔفا	اِسرائیل کے پاس سُمندر کے کِنارے ایک شہر کا نام۔
پرانا عہد نامہ	بائبل مُقدّس کا وُہ حصہ جو خُداوند یسوعؔ مسیح کی پیدائش سے پہلے تحریر کیا گیا تھا۔
اندیشہ	خطرہ
ہراساں	پریشان
دِیوتا	مصنوعی خُدا/ بُت

اجناس	اِشیاءِ خوردنی
بحروبَر	سمندر اور زمین
طلاطم	طوفان
موقُوف ہوگیا	ختم ہوگیا
اپنی من مانی	اپنی مرضی
غضب	غُصّہ
تمثیل	مثال
ملّاح	بحری جہاز چلانے والے
قصُور	غلطی، گُناہ
گڑگڑا کر دُعا کی	روتے ہوئے دُعا کی
تھم گیا	رُک گیا
بغاوت	حُکم کی خلاف ورزی

خُدا کا فضل	خُدا کا رحم
کرۂ ارض	زمین
فریاد	اِلتجا، درخواست
پاتال	زمین کی تہ
ہیکل	یہودیوں کی عبادت گاہ
مُحاصرہ کرنا	گھیرا ڈالنا
خُوش بخت	خُوش نصیب
برعکس	اُلٹ، خِلاف
ناسازگار حالات	بُرا وقت
ٹاٹ	پٹ سن کا بنا ہُوا کُھردرا کپڑا
مُلبّس ہونا	پہننا
بےکار	بے فائدہ

حُکم کی تعمیل	حُکم ماننا
رحم اِستحقاق نہیں	رحم کسی کا حق نہیں
خُوشنودی	خوشی
افسردہ	غمگین
کٹھن حالات	اِنتہائی بُرے حالات
گلہ یا رَمہ	کھانے پینے کی اِشیاء
گریہ وزاری	رنج وغم، افسوس کا اِظہار
ارکان دولت	حکومت کے اعلیٰ حکمران
بحری نباتات	سُمندری مخلوقات

اِمتحانی جوابات

پہلا باب (صفحہ 19-20)

1۔د۔درج بالا سب کے سب ؛ 2۔ب۔خُداوند ؛ 3۔ج۔قُرعہ ڈالا ؛ 4۔الف۔اُس کی وجہ سے ہی ہے ؛ 5۔د۔درج بالا میں سے کوئی بھی دُرست نہیں ؛ 6۔الف۔تین دِن رات تک۔

دوسرا باب (صفحہ 32:34)

1۔ج۔دُعا کی ؛ 2۔الف۔جان بچانے کیلئے ؛ 3۔ج۔گناہ ؛ 4۔ب۔اپنا بیٹا یسوعؔ مسیحؔ ؛ 5۔د۔درج بالا سب کے سب ؛ 6۔الف۔ہم بھی خُدا سے دُعا کر سکتے ہیں کہ ہمیں بچائے جس طرح یُوناؔہ نے دُعا کی ؛ 7۔ب۔خُدا کے رحم سے ؛ 8۔ج۔دُعا ؛ 9۔ب۔یُوناؔہ کو خشکی پر اُگل دیا۔

تیسرا باب (صفحہ 45-46)

1۔ب۔اُسے پھر نینوؔہ شہر جانے کو کہا ؛ 2۔الف۔فوراً نینوؔہ کو گیا؛ 3۔ب۔اُنہیں برباد کر دِیا جائے گا ؛ 4۔ج۔فوراً خُدا کی طرف رجوع لائے ؛ 5۔د۔درج بالا سب کے سب ؛ 6۔ج۔اُن پر رحم کیا اور اُنہیں برباد نہ کیا ؛ 7۔ج۔یُوناؔہ اور نینوؔہ دونوں پر۔

چوتھا باب (صفحہ 63-64)

1۔ب۔ناراض ہُوا ؛ 2۔الف۔مَر جائے ؛ 3۔ج۔ایک چھپر بنا کر نینوؔہ کی بربادی کا اِنتظار کرنے لگا؛ 4۔الف۔یُوناہ کے قریب تاکہ اُس پر سایہ کرے ؛ 5۔ب۔اُس بیل کو کاٹ دے ؛

6۔الف۔کیا تو ایسا ناراض ہے؟ ؛ 7۔الف۔جو ایک دِن میں اُگی اور دُوسرے دِن سُوکھ گئی ؛

8۔ج۔ہر ایک پر رحم کرے ؛ 9۔ب۔کہ کس طرح خُدا اُس پر مہربان رہا تھا ؛

10۔ج۔رحم کرنے والا ہے۔

نتائج کے حصول کیلئے اِمتحانی سوالنامہ

مُبارک ہو! آپ نے یُوناہ کی کتاب کا مطالعہ مکمل کرلیا ہے اِس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور اُن غلطیوں کی نظرِ ثانی کرلیں جو آپ نے تمام ابواب کے اِمتحانی جوابات میں کی ہیں اور اُن مقاصد کی بھی نظرِ ثانی کریں جو تمام ابواب کے آغاز میں درج کی گئی ہیں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ تمام مقاصد سمجھ چکے ہیں تو آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کرنے کیلئے تیار ہیں۔

کتاب کو دیکھے بغیر نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ کو مکمل کریں اور جب آپ اُسے مکمل کرلیں تو اُس کو کتاب کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک اُرسال کردیں یا متعلقہ شخص کو دے دیں۔ آپ تعلیماتِ بائبل مُقدس کی مزید سِلسلہ وار کُتب بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

یوناہ کا چناؤ

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

حِصّہ اوّل (خالی جگہ پُر کریں)

1۔ یُوناہ ایک نبی تھا جسے........................سے نینوہ بھیجا گیا تھا۔

2۔ خُدا نے یُوناہ کو فرمایا کہ........................کو جائے اور وہاں کے لوگوں میں منادی کرے۔

3۔ یُوناہ نے اُنہیں خبردار کرنا تھا کہ چالیس دِن کے بعد خُدا اُن کے شہر کو........................کر دے گا۔

4۔ یُوناہ وہاں جانا نہیں چاہتا تھا۔ اُس کو ایک........................مِلا جو ترسیس (موجودہ سپین) کو جا رہا تھا اور وُہ اُس پر سوار ہو گیا۔

5۔ خُدا نے سُمندر میں ایک........................برپا کر دیا اور ملاّح خوفزدہ ہو گئے کہ جہاز تباہ ہو جائے گا۔

6۔ ملاّحوں نے........................کے ذریعے معلُوم کیا کہ اِس طوفان کا سبب یُوناہ ہے۔

7۔ یُوناہ نے ملاّحوں کو بتایا کہ یہوواہ ہی........................ہے اور جہاز کو بچانے کیلئے اُنہیں یُوناہ کو سُمندر میں........................ہوگا اور ملاّحوں نے ویسا ہی کِیا۔

8۔ خُدا نے ایک بڑی.................................. بھیجی تا کہ وہ یُوناہ کو نگل جائے۔

9۔ یُوناہ مچھلی کے پیٹ میں.................................. دِن رات رہا۔

حصّہ دوئم (درُست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

10۔ مچھلی کے پیٹ میں یُوناہ:

الف۔ سو گیا۔ ب۔ چلایا۔ ج۔ دُعا کی۔

11۔ یُوناہ کی سب سے بڑی مُشکل کیا تھی:

الف۔ سُمندر۔ ب۔ مچھلی۔ ج۔ گُناہ۔

12۔ یسوعؔ نے کِس کے گُناہوں کی سزا اُٹھائی:

الف۔ یُوناہ۔ ب۔ ہمارے۔ ج۔ ساری دُنیا۔

13۔ خُدا نے مچھلی کو حکم دِیا کہ:

الف۔ یُوناہ کو خشکی پر اُگل دے۔ ب۔ یُوناہ کو کھا جائے۔ ج۔ ترسیس کو جائے۔

14۔ اِس کے بعد یُوناہ:

الف۔ کو ترسیس جانے کیلئے دُوسرا بحری جہاز مِل گیا۔ ب۔ فوراً نینوہ شہر کو چلا گیا۔

ج۔ سیدھا اپنے گھر چلا گیا۔

15۔ یُوناہ کی منادی کے بعد نینوہ شہر کے لوگوں نے:

الف۔ گُناہوں سے توبہ کی۔ ب۔ یُوناہ کے احترام میں ضیافت کی۔

ج۔ یُوناہ کو مار ڈالا۔

16۔ جب خُدا نے دیکھا کہ لوگ اُس کی طرف رجُوع لائے ہیں تو اُس نے:

الف۔ اُنہیں برباد کر دیا۔ ب۔ یُوناہ کو مار ڈالا۔

ج۔ اُن پر رحم کیا اور اُنہیں برباد نہ کیا۔

17۔ یُوناہ شہر سے باہر گیا اور:

الف۔ اپنے مُلک واپس جانے کیلئے سواری تلاش کرنے لگا۔

ب۔ اِنتظار کرنے لگا کہ خُدا نینوہ کو برباد کرے۔

ج۔ ایک ملازمت تلاش کی تاکہ نینوہ میں اپنی زندگی بسر کر سکے۔

18۔ خُدا نے:

الف۔ ایک بیل اُگائی تاکہ یُوناہ پر سایہ کرے۔ ب۔ ایک کیڑے کو بھیجا تاکہ بیل کو کاٹ دے۔ ج۔ الف اور ب دونوں جواب دُرست ہیں۔

19۔ یُوناہ کو ناراض ہونے کا کوئی حق حاصل نہیں تھا کیونکہ:

الف۔ خُدا نے سب کُچھ یُوناہ کی خواہشات کے مطابق کیا۔

ب۔ خُدا ہمیشہ رحم کرتا بلکہ سب لوگوں پر رحم کرنا چاہتا ہے۔

ج۔ یُوناہ نے خود اُس کیڑے کے لیے درخواست کی۔

حصّہ سوئم (درست یا غلط کے گرد دائرہ لگائیں)

20۔ خُدا رحیم ہے۔	درست غلط
21۔ خُدا محبت ہے۔	دُرست غلط
22۔ خُدا ہمیشہ وُہ کام کرتا ہے جو ہمارے لیے بہتر ہے۔	دُرست غلط

23۔خُدا ہمیشہ وُہ کام کرتا ہے جو ہم چاہتے ہیں کہ وُہ کرے۔ دُرست غلط

24۔یُوناہ جانتا تھا کہ خُدا نینوہ پر رحم کرے گا۔ دُرست غلط

25۔یُوناہ خُدا پر ناراض تھا کیونکہ خُدا مہربان تھا۔ دُرست غلط

26۔جب یُوناہ خُدا سے دُور بھاگ گیا تو اُس سے
دُوسرے لوگوں کا نقصان ہُوا۔ دُرست غلط

27۔کبھی کبھی جیل بھی خُدا کی طرف سے ہماری مدد کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ دُرست غلط

28۔خُدا فرماتا ہے کہ ہمیں وُہ کام نہیں کرنا چاہیے جو ہم نہیں چاہتے۔ دُرست غلط

29۔ہم خُدا سے اُس وقت ناراض ہوتے ہیں جب ہم صرف اپنی
ذات یا اپنے مفاد کے بارے میں سوچتے ہیں۔ دُرست غلط

برائے مہربانی درج ذیل معلومات تحریر کریں۔

نام:............عمر............فون نمبر............

تعلیمی معیار............پتہ:............

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسلہ وار کتب

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

یسوعؔ المسیح

بائبل مُقدس کا تعارف

الٰہی تجسم

یسوعؔ مسیح کی موت اور قیامت

مسیحی ایمان

دُنیا کے لیے خُدا کا منصوبہ

یوناہ کا چناؤ

یسوعؔ المسیح کی تعلیمات

جینے کی آزادی

یسوعؔ المسیح خُداوند ہے

نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

خُدا کی شریعت

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے اضافی کورس اس کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں